عملیات کی بے نظیر کتابیں
عملیات
آسیب
مع
تسخیر جنات
جسیم بکڈپو اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶

عملیات کی بے نظیر کتابیں
عملیات
آسیب
مع
تسخیر جنّات
جسیم بکڈپو اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶

عملیات
آسیب
مع تسخیر جنات
جسیم بکڈپو
اردو بازار جامع مسجد دہلی ۶
انوار ۔ ۸۱

بار اول ——— ۱۹۸۸

مرتبہ ——— انوار حسن خاں اشتر

قیمت ———

پبلشرز

جسیم بک ڈپو، اردو بازار،
جامع مسجد دہلی ۶

عمل ا۔ برائے تسخیر جن

عمل سورۂ مزمل شریف :۔ سب سے پہلے عامل کے خیالات پاک وصاف ہونے ضروری ہیں۔ کہ عمل نیک مقصد کے لئے کیا جارہا ہے اور یہ کہ عامل صاحب ہمت اور راسخ عقیدہ کا مالک ہو۔ اور صوم وصلوٰۃ کا پابند ہو اور اتباع شریعت میں پوری طرح ثابت قدم ہو اور کسی آزار کا مریض نہ ہو۔ اور جلدی ہراساں ہونے والا نہ ہو۔ اور خاص طور پر دل کا مریض نہ ہو کیونکہ ایسے کاموں میں ڈر اور خوف کا دل میں ذرا بھی شائبہ نہیں پیدا ہونا چاہیئے۔

عمل کے طریقے۔ کسی پاک وصاف جگہ پر پاکیزہ مصلا بچھانا چاہیئے۔ اور پاک صاف لباس زیب تن کیا جائے اور خوشبویات مثلاً عطر، عود، اگربتی کا استعمال کیا جائے۔ سورۂ مزمل اگر زبانی حفظ ہو تو اچھا ہے ورنہ ناظرہ بالکل درست تلفظ کے ساتھ پڑھنے کی مشق ہونی ضروری ہے اور بعد نماز عشاء اپنے گرد سورۂ اخلاص تین بار پڑھ کر حصار کھینچ لینا چاہیئے اور دل کو تمام دنیاوی خیالات سے پاک وصاف کر کے سورۂ مزمل شریف کی چالیس بار تلاوت کرنی چاہیئے۔ اسی طرح یہ سلسلہ چالیس دن تک رہنا چاہیئے۔ عمل کے دوران کوئی انسان قریب نہ ہونا چاہیئے۔ چالیس دن نہایت بھیانک شکلوں والے چند انسان قریب آئیں گے۔ عامل کو قطعی ان سے ڈرنا نہیں چاہیئے۔ وہ آکر پہلے تو طرح طرح کی حرکتوں سے ڈرائیں گے۔ مگر عامل کو قطعی ان سے نہ ڈرنا چاہیئے۔ وہ کچھ نہ کر سکیں گے، البتہ خوف پیدا ہو گیا اور عامل حصار چھوڑ کر بھاگ نکلا تو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اب

وہ تھوڑی دیر ڈرا دھمکا سکیں گے۔ اور جب دیکھ لیں گے کہ عامل ثابت قدم اور پختہ ارادے کا مالک ہے۔ تو بڑے ادب سے سلام کریں گے اور پوچھیں گے کہ ہمیں کیوں طلب کیا ہے؟ تب عامل کو چاہیئے کہ سلام کا جواب دینے کے بعد ان سے کہے کہ میں آپ سے دوستی کرنا چاہتا ہوں اور جب مجھے ضرورت ہو گی آپ لوگوں کو طلب کر لیا کرونگا۔ وہ لوگ جو دراصل جن ہیں عامل کے مطیع ہو جائیں گے اور جب بھی کسی جائز کام کی ضرورت کے لئے انھیں طلب کیا جائے گا وہ فوراً حاضر ہوں گے۔ یہ عمل قرآنی عمل ہے اور اسے ہزار ہا عاملین نے آزمایا ہے۔

عمل ۲۔ جنّات کے بادشاہ کو قابو میں کرنیکا قرآنی عمل

عمل کے طریقے۔ اس عمل میں انتہائی ڈر اور خوف کے مقامات آتے ہیں اس لئے جیسا کہ پہلے عمل میں بیان کیا گیا ہے کہ عامل نڈر اور خدا پرستی کے عقیدے کا مالک ہونا ضروری ہے اور اس کا یہ ایمان ہو کہ خداوند عالم کے سوا کوئی بھی اسے ضرر نہیں پہنچا سکتا اور جو کچھ ہوتا ہے اور یہ کہ اس کے حکم کے بغیر پتہ نہیں ہل سکتا اور سب سے بڑی بات یہ ہے کہ عامل کا ہر وقت پاک وصاف رہنا ضروری ہے اور صوم وصلوٰۃ کی پابندی لازمی ہے۔

عمل کا طریقہ یہ ہے کہ آبادی سے باہر کسی مقامِ پاکیزہ پر حصار کھینچ کر خوشبو وغیرہ سلگائے اور بعد نماز عشاء سات بار سورۂ جن اور ۱۶۰ مرتبہ سورۂ مزمّل شریف کی تلاوت کرے اوّل وآخر درود شریف جتنی بار ممکن ہو پڑھنا چاہیئے۔ اسی طرح چالیس دن تک بلاناغہ یہ سلسلہ رہنا چاہیئے۔ ان چالیس دنوں میں روزے

رکھے جائیں تو بہتر ہے۔ چالیسویں دن عامل کو ایسا معلوم ہو گا کہ وہ چاروں طرف سے بڑے بڑے خوفناک درندوں اور خونی قسم کے خطرناک چہروں والے انسانوں کے گھیرے میں پھنس گیا ہے۔ اور اب اس کی جان کی خیر نہیں ایسی صورت میں اگر عامل ڈریگا تو جان سے جائیگا۔ یا پھر شدید جسمانی نقصان اٹھائے گا۔ اگر عامل بے خوف رہا تو رات گذرنے کے بعد صبح صادق کے وقت شہنشاہ جنات اپنے مصاحبین کے ساتھ حاضر ہو گا اور طلبی کا سبب دریافت کریگا اور پھر ہمیشہ کے لئے عامل کا مطیع بن جائے گا بشرطیکہ عامل کی نیت جائز ہو۔

عمل ۳۔ مجرّب برائے دفعیۂ جن اور شر آسیب

علمائے کرام نے تحریر فرمایا ہے کہ جس پر آسیب کا اثر ہو اس کے داہینے کان میں سات مرتبہ اذان کہنی چاہیئے۔ اس کے بعد سورۂ فاتحہ اور سورۂ معوذتین ۳ بار اور آیت الکرسی اور سورۂ یٰسین اور سورۂ حشر ھو الذی سے لے کر آخر تک سورہ والصافات ایک ایک بار اور سورۂ جن سات بار پڑھنی چاہیئے۔ تو جن یا اور کوئی بھی خبیث روح یا آسیب کیوں نہ ہو وہاں سے بھاگ جائیگا۔

نمبر ۴۔ آسیب اور جن کے دفعیہ کیلئے خاص تعویذ

یہ نقشِ مقدس حضرت پیران پیر غوث اعظم رح کا عطا کردہ ہے اگر کسی کو شر جن وآسیب تنگ کرتے ہوں تو اس نقش کو فلیتہ بنا کر صاف نئی روئی لپیٹ کر اور پھر کوری مٹی کی پیالی میں سرسوں کا تیل ڈالکر جلائے اور کچھ شیرینی

پر حضرت غوث پاکؒ کی فاتحہ دیکر بچوں کو تقسیم کرے۔ انشاء اللہ جن کا اثر دور ہو جائیگا۔ نقش معظم یہ ہے۔

٧٨٦

٦	٧	٢
١	٥	٩
٨	٣	٤

نمبر ٥۔ تعویذ سورۂ جن شریف

یہ تعویذ در اصل سورۂ جن کے اعداد ہیں۔ اس تعویذ کی خصوصیت یہ ہے کہ اسے زعفران سے پاک کاغذ پر تحریر کر کے اگر دیوار پر لگایا جائے۔ تو جن بھوت اس گھر پر اپنا اثر نہیں ڈال سکتے۔ ہر قسم کی بلاؤں سے اس گھر کے رہنے والے محفوظ رہیں گے۔ اور اگر کسی بچے یا خوبرو لڑکی کے گلے میں موم جامہ کر کے باندھ دیا جائے تو جن بھوت اس پر اثر نہ کر سکیں گے

نقش معظم یہ ہے

١١	٢	٨	٧
١٢	١٣	٢	٦
١٨	١٥	٨	٥
١٤	٢	٢٣	٢٢

[illegible]

آسیبی علامات اور اثراتِ جن کی پہچان

قبل اس کے کہ ہم برائے دفعیۂ جنات و آسیب کے مزید عملیات درج کریں یہ ضروری خیال کرتے ہیں کہ چند وہ علامات بیان کر دیں کہ کس طرح آسیب و جن

وغیرہ کے اثرات طبع انسانی اور حالاتِ زندگی میں اثر انداز ہوتے ہیں۔ اکثر ناواقف اور مادہ پرست لوگ ناواقفیت کی بنا ر پر ان تمام باتوں کی پرواہ نہیں کرتے اور نقصان اٹھاتے ہیں۔

جس طرح صحیح تشخیص سے دوا جلد اثر کرتی ہے اسی طرح اثراتِ آسیب کا حال ہے کہ اگر معلومات درست ہوں تو عمل سریع التاثیر ہو جاتا ہے۔

ذیل میں ہم آسیب و جن کے اثرات کی علامات درج کرتے ہیں۔

(١) دھاگے کے سات تاروں کو مریض کے پیر کے انگوٹھے سے لے کر پیشانی تک درست ناپ لیں اور پھر ایک مرتبہ درود شریف پڑھ کر سات بار سورۂ فاتحہ اور ایک بار آیت الکرسی اور ایک بار یہ دعا پڑھیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ٥ قنوش منقش حماش شاقیس ماش ایوش برحمتک یا ارحم الراحمین۔ اب دھاگے کو پھر ناپیں اگر ایک انگشت کم ہے تو مریض پر دیو کا اثر ہے۔ اگر دو انگل کم ہے تو آسیب کا اثر ہے اور اگر تین انگل کم ہے تو بلا ہے اور اگر چار انگل کم ہے تو اُمّ الصبیان کا اثر ہے اور اگر ایک انگل زیادہ ہے تو آدمی کی نظر بد ہے اور اگر دو انگل زیادہ ہے تو نظر گفتار ہے اور اگر تین انگل زیادہ ہے تو بائی کا اثر ہے اگر چار انگل زیادہ ہے تو تپ کا اثر ہے اور اگر کم زیادہ نہ ہو تو محض بدنی اور مادی مرض ہے اور دوا سے مریض اچھا ہو جائے گا۔ اگر کسی بلا یا آسیب کا اثر ہو تو علاج روحانی یعنی عملیات قرآنی اور تعویذات سے رجوع کریں۔

—:※:—

نمبر۶۔ مجرّب نقش برائے دفعیہ بلا و آسیب و دیو وغیرہ

جس کو کسی بھی جن بھوت یا آسیب کا اثر ہو اور علامات اثر بد کے ظاہر ہوں تو یہ نقش زعفران سے لکھ کر اسکے گلے میں باندھے تو خداوند کریم اس نقش کی برکت سے اسکا آزار و اثر بد دور فرمائیگا۔ اگر اس نقش کو دھو کر پانی مریض کو پلایا جائے تو اس کی تاثیر مزید بڑھ جاتی ہے۔ نقش یہ ہے۔

۷۸۶

۱۶۵۶۱۸	۱۶۵۶۲۶	۱۶۵۶۱۱
۱۶۵۶۲۴	۱۶۵۶۱۷	۱۶۵۶۲۲
۱۶۵۶۲۴	۱۶۵۶۱۹	۱۶۵۶۱۶
۱۶۵۶۱۳	۱۶۵۶۱۴	۱۶۵۶۲۶

نمبر۷۔ اگر خوبصورت مرد یا عورت پر آسیب کا اثر ہو جائے

اگر خوبصورت لوگ جنوں کی نظر بد کا شکار ہو جاتے ہیں خصوصاً خوبصورت اور نوجوان لڑکیاں جنات کی ہوس کا نشانہ بن جاتی ہیں اور خوبصورت جوان چڑیلوں اور ڈائنوں کی خواہشاتِ نفسانی کا شکار ہو جاتے ہیں اور اکثر یا تو مجنونانہ حرکتیں کرنے لگتے ہیں یا اس طرح بیمار ہو جاتے ہیں کہ ان کا مرض معالجین دریافت نہیں کر پاتے۔ ایسی صورت میں جب عامل کو یقین ہو جائے کہ اس پر جن کا اثر ہے تو مندرجہ ذیل عمل کرے۔

جن کو آسیب کا خلل ہو تو یہ دعا آسیب زدہ کے کان میں سات بار پڑھ کر دم کریں۔ یہ دعا دراصل قرآن کریم کی ایک مقدس آیت ہے۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ وَاَلْقَیْنَا عَلٰے کُرْسِیِّہٖ ۵ انشاء اللہ اس آیت کی برکت سے آسیب

کا اثر زائل ہو جائے گا۔

نمبر۸۔ نقش سورۃ طارق شریف برائے دفعیہ آسیب و جن

قرآن شریف کی متبرک سورۂ طارق کا یہ نقش اعظم جن، پری، آسیب، دیو، بلا کے دفعیہ کیلئے مجرب ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اس نقش کو زعفران کی روشنائی سے پاک کاغذ پر باوضو ہو کر تحریر کریں اور گلے میں موم جامہ کر کے لٹکائیں۔ دوسرا فائدہ یہ ہے کہ اس نقش اعظم کو لکھ کر درخت پر کسی شخص کا نام لے کر لٹکائیں تو وہ خواہ کتنی ہی دور کیوں نہ ہو فوراً آجائیگا۔ گمشدہ کی تلاش کیلئے مجرب ہے نقش یہ ہے--

۸۰۳۸	۸۰۴۱	۸۰۴۵	۸۰۳۱
۸۰۴۴	۸۰۳۳	۸۰۳۷	۸۰۴۲
۸۰۳۳	۸۰۴۷	۸۰۳۹	۸۰۳۶
۸۰۴۰	۸۰۳۵	۸۰۳۴	۸۰۳۶

نمبر۹۔ اُمّ الصِّبیان نظر بد اور ہر طرح کے شیطانی اثرات سے محفوظ رہنے کیلئے

یہ نقش جسکے پاس ہوگا وہ ہر طرح کے شیطانی اثرات سے محفوظ رہیگا اور کسی بھی بلا کی نظر اس پر نہ اٹھ سکے گی نقشِ معظم یہ ہے۔

۶۵۶	۶۶۱	۶۵۴	۶۵۱	۶۵۶	۶۶۹	۲۳۸	۳۳۴	۳۳۶
۶۵۵	۶۵۷	۶۵۷	۶۵۵	۶۵۱	۲۳۵	۲۳۷	۳۳۵	۲۴۱
۶۴۷	۶۸۳	۶۸۳	۶۵۸	۶۵۷	۶۵۳	۵۴۱	۶۳۵	۶۴۵
۶۲۷	۶۶۲	۶۶۲	۶۴۵	۶۲۵	۶۷۵	۶۶۲	۶۸۸	۶۸۱
۶۵۱	۶۴۵	۶۴۵	۶۷۵	۶۷۸	۶۶۳	۶۸۳	۶۴۵	۶۷۶
۶۹۲	۶۶۱	۶۶۱	۶۵۱	۶۱۹	۶۶۲	۶۶۷	۶۸۹	۶۸۵
۶۹۶	۶۳۹	۶۹۳	۶۹۵	۶۲۸	۹۳۵	۶۸۳	۶۵۷	۶۷۷
۶۹۲	۶۹۱	۶۹۷	۶۲۹	۶۳۷	۶۶۰	۶۷۲	۶۷۵	۶۷۳
۶۹۶	۶۸۹	۶۹۱	۶۳۳	۶۶۱	۶۳۱	۶۶۷	۶۷۱	۶۷۶

عمل نمبر ۱۰

دافع سحر جادو ٹونا اور جنات کے اثرات کیلئے

اگر کسی کو خبیث ارواح نے بے حد تنگ کر رکھا ہو اور کسی طرح بھی ان کا اثر دور نہ ہوتا ہو تو سورۂ فاتحہ کا ورد کرنا چاہیئے اور اس دعا کو ہر روز ۳۰ بار پڑھنا چاہیئے۔ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ دعا جو کوئی روزانہ ۳۰ مرتبہ پڑھے گا سحر جادو ٹونا اور تمام آفتوں سے محفوظ رہیگا۔

دعا یہ ہے۔ بِسْمِ اللّٰہِ خیر الاسماء بِسمِ اللّٰہ رب الارض ورب السماء بِسمِ اللّٰہِ الذی مایضر مع اسمہٖ شئیٌ فی الارض ولا فی السما وھو السمیع البصیر

عمل نمبر ۱۱

خاص تعویذ برائے دفعیہ بلاء جن و آسیب

اس نقش کو زعفران کی سیاہی سے لکھ کر مریض کے گلے میں لٹکائیں یا گھول کر پلائیں نقشِ معظم یہ ہے

۷۸۶

۳۳۴	۳۲۷	۳۱۶	۳۱۷
۳۲۹	۳۱۸	۳۲۷	۳۳۵
۳۱۹	۳۳۳	۳۱۵	۳۳۲
۳۲۶	۳۲۲	۳۰۲	۳۳۱

بیان عزیمت اور نقشوں دافع آسیب اور حصار اور فلیتہ وغیرہ میں

جو کچھ کہ طالب جس بات کو چاہے تو اس باب میں تلاش کرے بہت سے عملیات اور فلیتے اور آیتیں جگہ جگہ سے تلاش کرکے اور تجربہ کرکے لکھے ہیں امید ہے کہ جو تمام کتابوں کے عمل جمع کریں تو اس باب سے زیادہ نہ ہوں گے امید ہے کہ اس کتاب سے نفع پاکر مصنف کتاب کو دعائے خیر سے یاد کریں چنانچہ ابتدا اس باب کی حصار سے کرتا ہوں جو کہ حاضرات کرتے وقت اور عمل کرتے وقت حصار کرتے ہیں اور وہ یہ ہے کہ جو ہر عمل میں کام آتا ہے اس حصار کو برزبان حفظ کرے اور چالیس ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں پڑھے اور پرہیز گوشت بکری اور مچھلی سے کرے تو عامل حصار کا ہوگا پھر جب واسطے پڑھنے اور زکوۃ دینے کے بیٹھے اپنے آس پاس حصار کرے اور پھر جس مقام دہشت اور جلسۂ خوفناک میں اور بادشاہ ظالم اور امیر جابر کے روبرو اور لڑائی جھگڑے میں بھی فائدہ دیتا ہے حصار کرکے جاوے تو انشاء اللہ فتح ہو اور کچھ نقصان اس کو نہ پہونچے گا اور ہر روز صبح کے وقت بعد نماز ایک مرتبہ اپنے اوپر دم کرے تو ہر ایک بلا سے محفوظ رہے اور یہ حصار دیا ہوا امیر تمیز علی صاحب ساکن کوئل جلیسر کا ہے اور مجرّب ہے عزیز رکھنا چاہیئے اور حفظ کرنا چاہیئے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ آگے محمدؐ پیچھے محمدؐ۔ سیدھے ہاتھ کو امام حسنؓ۔ اور الٹے کو امام حسینؓ۔ کلیدِ داؤدؑ۔ قفلِ سلیمانؑ پیغمبر نگہبان پاک ذات لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ یا حافظ یا حفیظ یا ناصر یا نصیر یا رقیب یا وکیل یا اللہ یا اللہ علیقًا ملیقا خالقًا مخلوقًا کافعًا شافعًا مرتضی بحق یا بدوح وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ مالا لوسا در ضائن دود دعوۃ

۳۱ دبلیسۃ در رجال الغیب بحق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کھلا کھلا ارحم
ارحم ترحم عقد تم عقد تم فو فلیس یا اللہ کو سلیمان بن داؤد علیہما السلام
بند شو بند شو بند شو

حصار درود تنجینا جو ہزار حصاروں سے بہتر ہے کہ ہر جلسہ اور ہر دعوت اور ہر وظیفہ میں جو چلہ کہ شروع کرے اوّل اکیس ۲۱ مرتبہ اس درود کو پڑھے اور یہ درود شریف حصار اور دعا دونوں ہیں اور بعد تمام ہونے وظیفہ کے گیارہ مرتبہ پڑھے اور جو زکوٰۃ اس کی دیگا تو کوئی بلا عامل کے پاس نہ آوے گی اور جو مطلب کہ رکھتا ہو گا خدا تعالیٰ پورا کریگا اور عامل کی حفاظت فرشتے اس درود شریف کے کرتے ہیں اور وہ یہ ہے اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوۃً تُنَجِّیْنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ الْاَھْوَالِ وَالْاٰفَاتِ وَتَقْضِیْ لَنَا بِھَا جَمِیْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَھِّرُنَا بِھَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِھَا اَقْصَی الْغَایَاتِ مِنْ جَمِیْعِ الْخَیْرَاتِ فِی الْحَیٰوۃِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ہ اور بعد اس درود کے چاروں قل پڑھتا رہے اور طہارت بھی اس حصار میں رکھنا چاہیئے اس واسطے کہ یہ درود حاجت کو پورا کرنے والا ہے جو چالیس ۴۰ روز ایک ہزار مرتبہ ایک جلسہ میں رات کو پڑھے تو قسم ہے کلام اللہ کی ایک ہی جلسہ میں حاجت پوری ہو شک نہ کرے کیونکہ یہ عادت کافروں کی ہے۔

حصار جس وقت اور جس عزیمت میں یا کہ زکوٰۃ دینے میں اور حاضرات کرنے میں شروع کرے تو پہلے یہ حصار سات ۷ مرتبہ یا گیارہ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور جو درد سر کے واسطے دم کرے تو درد سر جاتا رہے اور یہ حصار دیا ہوا مولانا امام الدین صاحب ساکن رہتک کا ہے جو کہ اپنے وطن میں براہِ مہربانی اس فقیر کو دیا تھا چنانچہ

وہ حصار یہ ہے ایوسا سیوسا ساوسا سودسا جلسہ وردسامرو ملحا متار شو بحق شیخ عبد القادر گیلانی شیئاً للہ اغثنی باذن اللہ بحرمت محمد ابن عبد اللہ صلے اللہ علیہ وسلم یا اللہ یا اللہ اور چاہیئے کہ گیارہ مرتبہ اوپر چاقو کے کہ جس کا دستہ سفید ہو پڑھ کر دم کرے اور بروقت جلسہ حاضرات وغیرہ کے اپنے ارد گرد اس سے خط کھینچے اور اس کو اپنے سامنے کھڑا کرے **دوسرا حصار** جو بزرگوں سے مشہور ہے اور حاضرات وغیرہ کے وقت اول اس کو پڑھتے ہیں چاہیئے کہ آیۃ الکرسی اور چاروں قل یعنی قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اور قُلْ یَا اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھے اور بعد اس کے یہ آیت شریف پڑھے اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ آخر تک پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے اور جو کہ مرض اور آسیب وغیرہ ہو اس کو دم کردے یہاں تک کہ اگر اس کے سر پر آجاوے تو اس حصار کرنے سے بلا اجازت جا نہیں سکتا۔
اب یہاں سے وہ عملیات اور حاضرات جو بزرگوں نے دئیے ہیں شروع کرتا ہوں۔

عمل حاضرات دیا ہوا مولانا امام الدین صاحب ساکن قصبہ تھم جو کہ محض مہربانی سے کئی عمل تجربہ کئے ہوئے عنایت فرمائے ہیں چنانچہ واسطے دفعیہ دیو اور پری اور دوسری بلیات کے۔ اول نیاز حضرت اشرف جہانگیر کی شیرینی پر کرے اور اسکے بعد یہ فلیتہ چراغ میں روشن کرے آسیب جل جاوے گا فلیتہ یہ ہے۔

۶۶۵۶۶۷	۶۶۵۴۹۵۲	۶۶۵۴۹۷۷
۶۶۵۴۹۸۲	۶۵۴۴۹۳۲	۶۶۵۴۹۵۲
۶۶۵۴۹۲۶	۶۶۵۴۹۸۲	۶۶۵۲۹۵۶

قلوبھم علیقا

۵	۴	۳	۲	۱
۱۰۰	۹۰	۸۰	۷۰	۶۰
بحق اھیا اشراھیا علیقا				
ھا	ھا	ھا	ھا	
۱۱	۱۱	۱۱	۱۱	

بحق ملیقا طلیقا انت تعلم ما فی

۴۲۲۱	۴۲۵۸	۴۲۲۴	۴۲۲۵۵
۴۲۵۲	۴۲۲۷	۴۲۲۹	۴۲۲۲
۴۲۵۱	۴۲۲۸	۴۲۵۴	۴۲۲۵
۴۲۲۸	۴۲۵۸	۴۲۲۲	۴۲۵۰

چڑیل حری مری مسان مسان بھوت راکس بھوکس جوگی جوگنی سحر جادو وسوختہ جن پری ام الصبیان دیو خبیث ددارش ہرچہ در وجود فلاں بن فلاں مریض باشد حاضر شود وحاضر شود اور چل جاوے اور دفع ہو جلد جلد۔ **دوسرا فلیتہ** عنایت کیا ہوا ایک بزرگ کا بذریعہ میاں الٰہی بخش کے چاہیئے کہ یہ علامت اوپر سفید کاغذ کے لکھ کر بجائے لفظ بن عبداللہ کے کوتوال جنیان لکھے اور عطر مل کر مریض کے ہاتھ میں دیوے اور مریض نگاہ عطر پر کرے تو اگر آسیب اُس کے بدن میں ہے تو اُسکے سر پر آویگا اور حاضر ہو کر بات کریگا اور دفع ہوگا عامل کو چاہیئے کہ اول اپنے گرد حصار کرے اور ان امورات میں ہرگز خوف نہ کرے اور نیاز موکلوں کی خوشبودار پھولوں پر جو میسر ہوں لاوے اور اپنے روبرو رکھ کر اول نیاز جناب رسالت پناہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دے کر فلیتہ مریض کے ہاتھ میں دیوے اور جب آسیب اُسکے سر پر آوے فوراً حصار مضبوط ایر سیر ساوالا اور چاروں قل اور آیت جو ذکر ہوئی اُسکے گرد کرے تاکہ آسیب بھاگنے نہ پاوے اور اُسکے بعد اُس سے قول لیکر جو رہا کرنا منظور ہو تو اجازت جانے کی دے اور وہ علامت یہ ہے۔
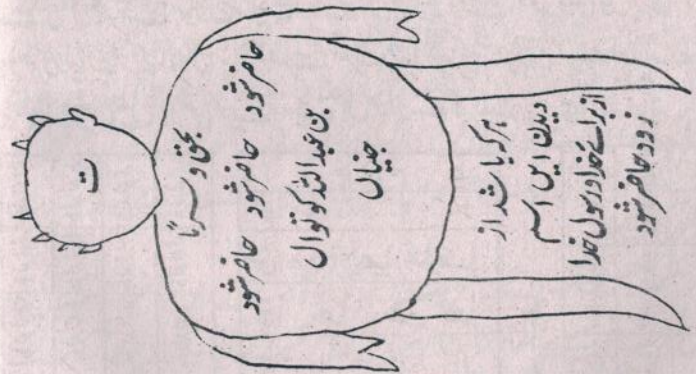
دوسرا فلیتہ اور حاضرات عنایت کیا ہوا پیرزادہ ردولی شریف اولاد حضرت

...الحق صاحب تجربہ اس حاضرات کے پیر صاحب پورے حاکم ہیں اور اپنی مہربانی سے اس کمترین کو بخشدیا ہے اور اکثر میرے تجربہ میں آیا ہے کہ اول اس نقش کو نئے چراغ میں لکھے اس کے بعد فلیتہ کہ جو اُس کے ساتھ ہے لکھے اور نقش چراغ کا یہ ہے۔

۳۳۹	۳۴۳	۳۳۶	۳۳۲
۳۳۵	۳۳۳	۳۳۸	۳۲۴
۳۳۴	۳۴۸	۳۴۱	۳۳۷
۳۴۳	۳۳۶	۳۳۵	۳۴۷

امہ ھہ ھمہ ھی اشراھیا اھیا اھیا

اوپر کاغذ کے لکھے

چھوبلا اور آسیب وغیرہ کہ فلاں شخص کے بدن میں پوشیدہ ہو بمجرد روشن شدن بحرمت نقش معظم در چراغ در آید وخاکستر شود

بحق کہیٰعص

پھر بعد چراغ لکھنے کے یہ فلیتہ لکھے

حمعسق

کھیعص

اسرافیل میکائیل

عزرائیل

جبرئیل

۱۴		۱ ۱۲	۸ ۱۱	العجل العجل
۷	۱۱۶	۱۱	۲	الوحا الوحا
۹	۰	۳	۳۶	الساعۃ الساعۃ
۴	ع ۱	۱۰	۴	ال ع ح ل

جملہ آفت ابلیس وشیاطین وارواح از جمیع آسیب فلاں بن فلاں مسولی باشد یا دیگرے سخت از جمیع آسیب کردہ باشد بمجرد روشن شدن فلیتہ زود حاضر شود جب فلیتہ لکھ کر تیار کرے تو تیس شاخیں انار کی لاکر اور زمین کو مٹی سے پاک کر کے بخورات جمع کرے اور جلاوے اور جو کچھ

شیرینی وغیرہ کہ ہواس پر نیاز حضرت غوث الاعظم قدس سرہٗ کی دے کر جو مریض غسل کے لائق ہو اسکو غسل کرائے اور کپڑا پاک پہناوے اور عطر مل کر اسکے آس پاس اور چراغ کا لکھا بھی شاخ انار کو بطور ٹکٹکی کے بنا کر اس پر چراغ رکھے اور فلیتہ کرے خوشبودار تیل سے اور وہ عزیمت کہ جو تعویذ کے نیچے لکھی ہے پڑھنا شروع کرے اور آرڈ پر دم کرے اور مریض کے مارے انشاء اللہ مریض کے سر پر بہت جلد آسیب آوے لیکن بہت آسیب سخت ہوتا ہے چاہیئے کہ دوسرے روز بھی حاضرات کرے تاکہ موکل کو پاس کر پاس حامل کے لاویں جو عامل چاہے جلاوے یا قید کرے یا اقرار لیکر چھوڑ دے وَاللہُ عالم بالصواب۔ چلہ میں بہت احتیاط لازم ہے اور وہ فلیتے یہ ہیں:

۵ یا ۱۰ اصحر

اوقع

	ع	۵	۲	م
صـ	و	عـ	۶	ح
ے	ح	د	۲	و
ے	م	ے	۳	ع

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

وَاِنَّہٗ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اِنَّہٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ

العظیم

کج بد بنتنا و بنتیا لفوح دیل

بعجاد لعوجاات لاتعلوعلی واتونی

مسلمین بر بر مریض

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ

یَا قَادِرُ ذُوالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ اَنْتَ الَّذِیْ
لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُہٗ حاضر شود البرق الخاطف مانند
برق بسرعت آسیب

۸	۱۱	۱۲	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵

وان د تاب س م
ال د ح ی م

۶	۱۱	۳
۱۴	۷	۹
۱۰	۲	۸

ال ہ د ح م
ن ا ل

الوحا الوحا الوحا انت تعلم ما فی قلوبھم علیقا ملیقا ان ھذا بلقیس ومحبة

ایجد لہ مرحمہ برحمہ الساعۃ الساعۃ العجل العجل الساعۃ

سلیمان بن داؤد علیہما السلام

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۴	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۲	۳
۱۵	۴	۱۵	۱۰

۱۳۰	۱۵	۱۳	۳
۱۲۰	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵

۲	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

کھلا کھلا

ععع بحق یابدوح

بحق یابدوح

یابدوح یابدوح کھلا کھلا

۱	۱۲	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۶	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

۱۶۶۲	۱۶۸۶	۱۶۸۳	۱۶۷۹
۱۶۸۴	۱۶۷۸	۱۶۷۳	۱۶۸۵
۱۶۷۷	۱۶۸۱	۱۶۸۹	۱۶۷۴
۱۶۸۸	۱۶۷۵	۱۶۷۶	۱۶۸۲

ععع ععع ععع ععع

۱۰	ہ	لہ	۱ہ
لہ	۱لہ	ط	لہ
۱لہ	لہ	[illegible]	۱لہ
[illegible]	۱۱	الہ	۱

زود زود حاضر شو زود بسوز زود

الساعۃ الساعۃ الوحا الوحا

بحق
الراق
یا بدوح
بحق جبرئیل
بحق میکائیل
یا بدوح
یا بدوح
یا بدوح
بحق بادشاہ
یکتا نوس
بحق بادشاہ سلیمان بن داؤد علیہما السلام
نمرود لعین
شداد لعین
قارون لعین لعین و مردود
ہامان لعین
فرعون لعین
لعین صنفو
ابوجہل لعین
جالوت لعین
خبیث لعین
دقیانوس لعین
بحق آصف برخیا
السلام و خاتمہ
ہر بلائے و ہر نظرے کہ در وجود فلاں بن
فلاں و ہر آسیبے و ہر دیوے و پری و چڑیل
و ہر شے کہ در وجود فلاں بن فلاں
دخل کردہ و مزاحمت رسانیدہ باشد
بحق الساعۃ والعجل والوحا

بحق
سلیمان
علیہما السلام
بن داؤد
کھیعص
حمعسق
سالا سالوسار ور نصاتن ور وجا الغیب
بحق یا بدوح علیقا ملیقا انت تعلم ما فی قلوبھم
ملیقا انت اظر ونہا علیقا ملیقا الوحا الوحا
الوحا الوحا الوحا الوحا الوحا الوحا
حضرت برھنہ الساعۃ الساعۃ
الساعۃ الساعۃ الساعۃ
الساعۃ الساعۃ
بن فلاں مستولی شدہ باشد بمجرد روشن شدن فلیتہ ہذا

بحق سلیمان بن داؤد بحق یا بدوح وبحق آصف بن برخیا
علیہما السلام اصحاب سلیمان علیہ السلام
یا ایہا الناس بحق یا اسرافیل
بحق جبرئیل

وبحق یا عزرائیل

فرعون / نمرود			
۶۸۶	۵۰۰	۳۹۷	۴۹۳
۴۹۸	۴۹۳	۴۹۷	۴۹۹
۴۹۲	۴۹۵	۵۰۳	۴۸۸
۴۵۰	۴۸۹	۴۹۱	۴۹۷

شداد — ہامان — جالوت

علیقا ملیقا طلیقا انت تعلم ما فی
قلوبھم انچہ در وجود فلاں بنت فلاں یا
فلاں بن فلاں ابلیس وجن وبھوت ودیو
وپری باشد در روغن فلیتہ درآمدہ
حاضر شود بسوزد

دوسرا فلیتہ دیا ہوا میر پناہ علی صاحب کا آسیب زدہ کے لئے چاہیئے کہ اس فلیتہ کو لکھ کر اور نیلاڈورا لپیٹ کر جس کے گیارہ تار ہوں اور ایک کلھیا اوندھی رکھ کر اور اس پر پھول تازہ ڈال کر نئے چراغ میں فلیتہ روشن کرے اور مریض کو پاس بٹھائے اور کہے کہ نگاہ چراغ پر رکھے فوراً آسیب حاضر ہوگا اور بات کریگا تو اس سے قول وقرار کرکے دل چاہیے اس کو قید کرے یا چھوڑ دے یا کہ جلاوے اور جو عامل مریض کے روبرو نہ جاسکتا ہو تو یہ فلیتہ لکھ کر دیوے اور اُسی طرح سے اس کو جلاوے دو تین روز برابر دو تین دن

کے اندر تیل میں خون معلوم ہوگا۔ اور جب خون معلوم ہوگا تو آسیب قتل ہوویگا اور دوسرا فلیتہ جو بلا صورت ہے تو جو جانے کہ آسیب مریض کو تکلیف دیتا ہے اور بُری طرح سے اُسکے سر پر آتا ہے تو یہی نقش جو لکھے ہیں میٹھے تیل میں جلاوے اس کے روبرو امید ہے کہ بیمار سب بلاؤں کو اسی فلیتہ میں دیکھیگا اور اس فلیتہ کو جب جلاویگا تو سب بلائیں جل جاویں گی اور مریض اچھا ہوجاویگا پھر بعد اچھا ہونیکے حاضرات کرے یعنی پھول خوشبودار اور مٹھائی جو کچھ کہ میسّر ہو مریض سے منگوائے اور جگہ کو مٹی وغیرہ سے پاک کرکے اور مریض کو غسل دیکر اسی جگہ بٹھلاوے اور مٹھائی پر نیاز مؤکلوں کی دے کر بچوں کو تقسیم کرے اور جو کچھ کہ مریض کے وارث عامل کو دیں وہ ماں کا دودھ ہے اور حلال ہے اور جاننا چاہیئے کہ حاضرات میں جو کچھ کہ ممکن ہو مریض سے لیکر اپنے حلال صرف میں کرے اور نیاز مؤکلوں کی ضرور دلواوے اور یہ فلیتہ آزمایا ہوا میر صاحب مذکور کا ہے اور اسکو جس وقت عمل میں لاویگا تو بہت لذت پاویگا اور اس فقیر نے محض دعائے خیر کے لالچ میں اس کو لکھا ہے اور وہ فلیتہ جو کہ تبلائے یہ ہیں۔

فرعون لعین	ابلیس لعین ومردود	ہامان لعین	ہوا ا
رہتا ابلیس	فرعون ہوا ا	ابلیس ہامان ہامان	عنت ہوا ا
لعین مردود فرعون			جزل ابلیس لعین
ہوا ا	فرعون	ابلیس قار	ہامان لعین
ہوا ا	ابلیس لعین	ہامان	فرعون
ابلیس لعین	فرعون	ہوا ا	ابلیس لعین
فرعون	لعین ہامان	ہوا ا	ابلیس لعین
ہوا ا	ابلیس لعین	فرعون لعین	ہامان لعین

دوسرا عمل آسیب زدہ کیواسطے چاہیئے کہ اس نقش کو لکھ کر پہلے مریض کے دانتوں کے
نیچے اُلٹی طرف رکھے آسیب اسی وقت حاضر آوے گا اور جو نہ آوے تو سیدھی طرف
رکھے آسیب حاضر ہو کر باتیں کریگا اس سے قول و قرار لے کر چھوڑ دے اور جو جلد
اس فلیتہ کو لکھ کر مع اسماء مؤکلوں کے جلاوے تو آسیب بھی جل جاویگا اور وہ یہ ہے

یابدوح ۸۶ یابدوح
یابدوح ۴
یابدوح
یابدوح ۸
معٓ
یابدوح
یابدوح ۵
۳۳
یابدوح ۱۰
۹
یابدوح ۲
یابدوح
یابدوح

اور واسطے جلانے آسیب کے یہ ہے اُسی طرح سے جلاوے

میکائیل
عزرائیل
ابلیس ابوجہل ہامان فرعون
جبرائیل
اسرافیل
شداد مردود و نمرود

دوسرا عمل حروف توریت کا واسطے دفع کرنے آسیب کے مجرب ہے اور صحیح لکھ کر دیوے
کہ روبرو مریض کے جلایا جاوے انشاء اللہ آسیب دور ہوگا
ح ع اے ا ما × سعد محہ ۱۱۱ ۸۲ ہ کے رح ہ س ہ ک ۶ے
شہہہ

دوسرا فلیتہ جو ایک کامل بزرگ سے مجھے ملا ہے چاہیئے کہ اول وضو کرے اس کے بعد
دو رکعت نماز ادا کرے اور جگہ کو چاندی کے پھول سے آراستہ کرے اور ایک آبخورہ کھلا
منہ رکھے اور اوپر اس کے چراغ فلیتہ کا رکھے اور کڑوے تیل سے جلاوے اور مریض
سے کہے کہ چراغ کی طرف نگاہ کرے اور عامل یہ پڑھے۔ حاضر ہو ضیبان یا حضرت سید
شیخ محی الدین اور بعد اُسکے اس عبارت سے فلیتہ کو جلاوے جلایا میں نے اس فلیتہ
میں اور اس چراغدان میں دیووں اور پریوں اور عفریتوں دبات کافروں اور عورتوں
اور جوگیوں اور گفتاران بیا باانی سار و سمرہان یا کلبیان اور سب شر شیطان فلاں بن
فلاں مستولی شدہ است اس فلیتہ میں اور اس چراغ میں آکر جلے اور خاک ہووے
اور جلد آوے اور بعد لکھنے اس عبارت کے یہ فلیتہ لکھے اور وہ یہ ہے

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۱۲	۱۳	۲
۹	۶	۳	۱۶
ع۵	ع ا	۱۰	ع

دوسرا عمل جو شخص کہ اس عزیمت کو اپنے پاس رکھے یا بچہ کے گلے میں ڈالے یا نا بالغ کی گردن میں ڈالے تو جادو اور آسیب اور دیو اور پری وغیرہ سے امن میں رہے گا اور کچھ نقصان اسکو نہ پہونچیگا اور وہ یہ ہے

ط ۱۸۸۱۵ ۹۹۹ ح ۱۱۱ و ا مرھ مرلا ا ط ط دار یا حافظ ۱۱ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ۔ اللھم اسعف من له البلاء لصاحبه بحق وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ہ کھلا کھلا کھلا ارحم ارحم ترحم ترحم عقد تم عقد تم فرقیس فرقیس العجل العجل

دوسرا فلیتہ حضرت غوث قدس اللہ سرہ سے۔ چاہیئے کہ اس فلیتہ کو مریض کے آگے رکھے نئے چراغ میں اور چراغ کو جلاوے کڑوے تیل سے اور تلوں کا تیل بھی جلاوے اور جو کچھ کہ مٹھائی ہو اُس پر نیاز حضرت غوث رضی اللہ عنہ کی دلاوے اور بعد اُس کے فلیتہ روشن کرے جن اور دیو اور پری اور جو بلا کہ ہو گی دور ہو گی انشاء اللہ تعالیٰ اور وقت جلانے فلیتہ کے یہ عزیمت پڑھے عزمت علیکم واقسمت علیکم یا عبد الصمد یا عبد الرحمٰن یا عبد الواحد زود حاضر شود حضرت میر محی الدین قدس سرہ اور اس عزیمت کو دم کر کے اُڑدوں کو مریض کے مارے انشاء اللہ تعالےٰ جل کر خاک ہو گا اور فلیتہ صفحہ ۲۹ پر ملاحظہ ہو۔
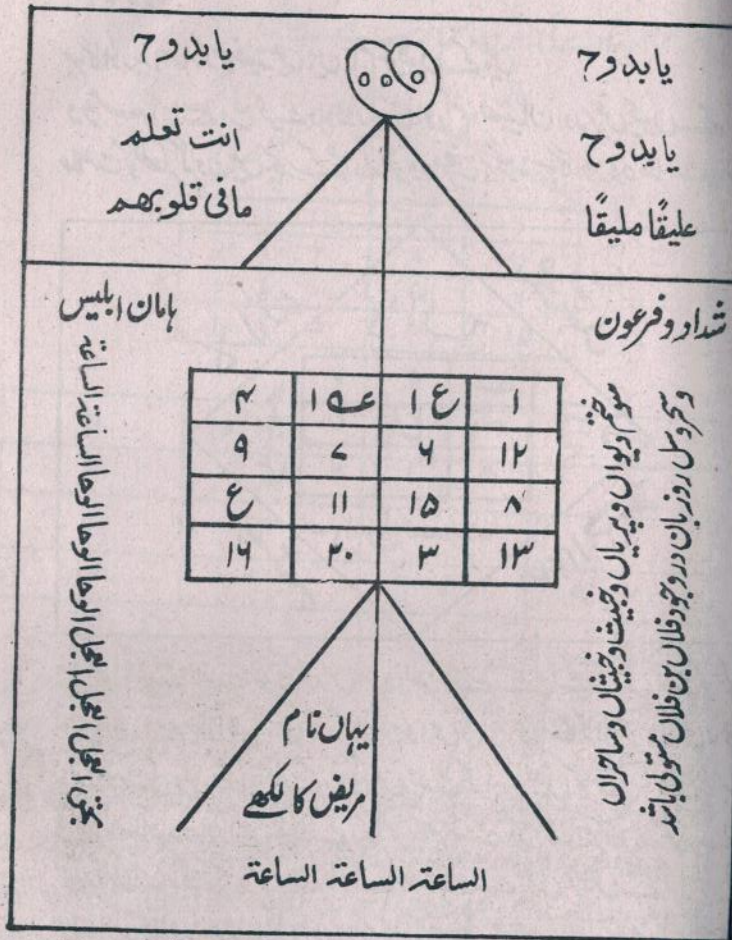
اور ترکیب زکوٰۃ دینے اس عزیمت کی یہ ہے کہ ایک چلہ گوشت اور مچھلی کھانا چھوڑ دے اور ایک ہزار ایک سو مرتبہ روز وقت مقرر کر کے ساتھ خوشبو اور عنبر اور لوبان کے جو کچھ میسر آوے سلگا کر پڑھتا رہے اور اخیر روز نیاز موکلوں کی دلا کر تمام کرے پس عامل

ہوگا اور یہ اسماء کہ جو فلیتہ میں ہیں نام مؤکلوں کے ہیں
دوسرا واسطے دفع کرنے دیو اور پری اور اُم الصبیان اور مرض بچوں کے اس
علامت کو لکھکر گردن میں بچہ کے ڈالے تو وہ مرض ہر گز نہ ہوگا اور وہ علامت یہ ہے
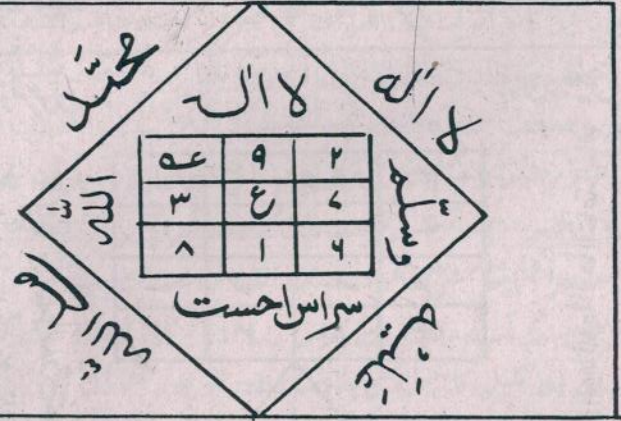
دوسرا فلیتہ حضرت غوث قدس سرہ العزیز سے ہے چاہیئے کہ اس فلیتہ کو لکھ کر
اور پانچ روپیہ چار آنہ یا جس قدر کہ میسر ہو اس کی شیرینی منگا کر اور خوشبو بھی رکھ کر
نیاز حضرت کی دیوے اور فلیتہ کو روئی میں لپیٹ کر اور مریض کو شمال کی طرف یا جنوب
کی طرف سلاوے اور اس فلیتہ کے انچاس پھیر سر سے قدم تک مریض کے کرے اور
نئی رکابی میں رکھ کر تیل سرسوں کا ڈالے اور جلاوے اول مریض کے گرد چراغ اور
آیت الکرسی اور چاروں قل اور دوسری آیتیں پڑھے اور چاقو سے منڈل کھینچے اور
جس جگہ اس کا خط ختم ہووے چاقو کھڑا کرے اور فلیتہ روشن کرے اور مریض کو
الٹی جانب چراغ کے بٹھلاوے اور دو تین شخص اور بھی واسطے نگہبانی کے حصار
کے اندر بیٹھیں تاکہ چراغ پر ہاتھ نہ بڑھاوے خدا کے فضل سے جو بلا ہوگی جل جاوے

گی اور عمر بھر نہ آوے گی اور وہ اس ترتیب سے ہے۔

٨	١١	١٤	١
١٣	٢	٧	١٢
٣	١٦	٩	٦
١٠	٥	٤	١٥

١١	١٤	١	٨
٤	٥	١٠	١٥
٦	٣	١٦	٩
١٣	١٢	٧	٢

الٰہی بحرمت خویش وجلال خویش
وعظمت خویش برائے
ہر منتر

وہر دیوے وخبیثے وہر پری وہر
بھوتے وہر کسے راو ہر جوگنی
وہر سحرے وہر وسواسے

وہر باد وہر غلبہ بیماری وخون واُم الصبیان کہ در وجود فلاں بن فلاں سخت شدہ باشد
یا دیگرے سخت کردہ باشد بہ برکت ایں فلیتہ سوختہ گردد الٰہی بحرمت سلیمان بن
داؤد علیہما السلام وبحرمت ایں نامہائے بزرگ العجل العجل العجل العجل الوحا الوحا
الوحا الساعۃ الساعۃ الساعۃ الوسواس الوسواس الوسواس الوسواس الوسواس
علیقا ملیقا وانت تعلم ما فی قلوبھم ملیقاس ان ل وت ن ج ل ا ن
صرس ان ل د ر وض ی ذس وس ی ی ذ ل اس ان خ ل اس

اوس ول ا ر ش ن م س ان ل اہ ل اس ان ل الک ل م س ان ل
اب اب د وع ال ق د اور ساتھ اثران ناموں کے یہ لعین ابلیس، شداد، وثمود
نمرود اور فرعون اور ہامان اور قارون اور ابوجہل سب بلائیں اور مرض کہ دروُجود
فلاں بن فلاں اس فلیتہ میں اور چراغ میں لایا میں اور جلایا میں نے اور دور کیا
میں نے بحرمت اھیا اشراھیا پہلے کاغذ کو تمام جسم پر مریض کے ملے اور یہ فلیتہ لکھے
دوسرا طریقہ حاضرات اور فلیتہ کا تجربہ کیا ہوا اور عمل مشہور بزرگوں کا چاہیئے کہ
لڑکا شریف جس کی عمر بارہ برس سے زیادہ نہ ہو غسل دے کر اور جگہ مٹی سے پاک کرکے
اور جو کچھ خوشبو اور شیرینی کہ ممکن ہو لاوے اور اس لڑکے کو پاک چادر جو نئی ہو اس پر
بٹھلائے اور مریض کو غسل کی طاقت ہو تو غسل دے اور جو طاقت غسل کی نہ ہو تو خیر مگر
کپڑا پاک پہناوے اور نیاز جناب پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم اور غوث قدس سرہٗ کی
دے کر لڑکے اور مریض دونوں کو بٹھلاوے پھر فلیتہ کڑوے تیل میں جلاوے اور
لڑکے سے کہے کہ نگاہ فلیتہ پر رکھے اور عامل پہلے اپنے اور لڑکے اور چراغ کے
گرد حصار کرلے اور عزیمت پڑھے اور وہ یہ ہے عزمت علیکم واقسمت علیکم
ملکان سلطان الجن والانس احضروا احضروا من جانب المشارق و
المغارب والجنوب والشمال بحق سلیمان بن داؤد علیہما السلام بحق لا الہ
الا اللہ محمد رسول اللہ اس عزیمت سے سات مرتبہ حصار کرے اور آرد چاروں
طرف پھینکے اور لڑکے کو بھی اُرد مارے اور درود پڑھے پھر لڑکے کو فلیتہ میں جھاڑ د
دینے والا دکھائی دیگا اور فرش بچھانے والا سقہ پس اس وقت عامل یَافَتَّاحُ یَافَتَّاحُ
کہنا شروع کرے کہ بادشاہ آوے گا اور اپنے نام اور پتہ کے ساتھ سلام کرے
اس طور سے کہ فقیر فلاں کا مرید یا شاگرد سَلَامٌ عَلَیْکَ اُس کے بعد لڑکے سے
مطلب کہے کہ فلاں شخص کو یہ مرض ہے کون شخص ہے جو تکلیف دیتا ہے جو بادشاہ

لڑکے سے کہے آسیب ہے یا جادو ہے۔ فلیتہ یہ ہے۔

یاطیور یاروس یالوسایا
یافرعون یانمرود یاشداد
یاابلیس یااکتانوس بحق علیقا بلیقا
خلیقا مخلوقا انت تعلم مافی قلوبہم
یابدوح

۱ ۲۹۷	۲۹۴	۸
۲۹ع ۷	۲	۲۹۶
۶ ۲۹۲	۲۹۹	۳
۲۹۸ ع٥	ع	۲۹۳

بحق اھیا اشراھیا
الساعۃ الوحا الوحا

اصادث ہرچہ درُوجود
فلاں بن فلاں حاضر نمایند
وبسوزانند وخاکستر کنند

العجل العجل العجل
العجل العجل الساعۃ

پھر اُس لڑکے سے کہے کہ کہو کہ سواروں کو بھیجیں کہ گرفتار کرکے لاویں اور دو تین مرتبہ
لڑکا کہے کہ سب کو پابہ زنجیر کرکے لاویں تو بادشاہ حکم دیگا اور مؤکل آسیب کو لاوینگے
تو کہے کہ اس کو قتل کرو اور سب کو رخصت کرے اور نیاز اور سامان سب خود لیوے۔
دوسرا یہ فلیتہ دیا ہوا ایک بزرگ کا واسطے آسیب زدہ کے شام کیوقت جلاوے

اور جو کچھ کہ بخورات میسر ہو سامنے رکھ کر فلیتہ جلاوے اور عزیمت پڑھے۔

		ع۱۵	۱۱
۸	۱۱	۷	۱۲
۱۳	۲	۹	۶
۳	۱۶	۴	۱۵
۱۰	۵		

سوختیم

فلاں آسیب باشد سوختہ گردد

بہرحرمت علیقا ملیقا طلیقا قلیان
بادشاہ اچہ در وجود

دوسرا یہ فلیتہ نور قطب عالم شاہ کا ہے مع عبارت لکھے اور ہانڈی میں پاؤ بھر اُڑد کالے ڈال کر رکھے اور ہانڈی کو آگ پر رکھے خون اُس میں معلوم ہوگا اُس کو تین روز آنچ دے کر کسی جگہ دفن کرے اور اردوں پر سات مرتبہ آیت الکرسی دم کرے اور مریض کے بدن سے لگا کر ہانڈی میں رکھے اور فلیتہ یہ ہے

والجلیس والفاقت والقصد والعتیاق والوسواس
والکرامت والنصر والوسواس

۳۰ ۷۷ ۸ع۶
ولھو

دیا ہوا میر زین العابدین کا ہر وقت کام آتا ہے

علی فرعون ابلیس و ابلیس لعین

علی و ابلیس لعین

علی ہاروت و ابلیس لعین

علی شداد و لبا لعین

علی فرعون و ابلیس لعین

علی نمرود و ابلیس لعین

علی ہاروت و ابلیس لعین

علی ماروت و ابلیس لعین

علی نمرود و ابلیس لعین

علی نمرود و ابلیس لعین

علی ہاروت و ابلیس لعین

دوسرے یہ تینوں نقش آسیب کے بارے میں مقرر کئے ہیں جو فلیتہ کی ضرورت نہ ہو تو یہ نقش لکھ کر مریض کی ناک میں دھواں اور سب بدن پر دے اور تعویذ کر کے گردن میں ڈالے اور یہ نقش اکثر کام آتے ہیں مگر چالیس روز چالیس نقش لکھ کر

اور آٹے میں گولی بنا کر دریا میں ڈالے تو عامل اُن کا ہوگا اور یہ نقش حاضرات میں کام آتے ہیں اور تجربہ کیے ہوئے ہیں اور وہ یہ ہیں۔

۷۸۶

۵۵۹۲۱	۵۵۹۳۳	۵۵۹۳۱	۵۵۹۲۸
۵۵۹۳۲	۵۵۹۲۷	۵۵۹۲۲	۵۵۹۳۲
۵۵۹۲۶	۵۵۹۲۹	۵۵۹۳۶	۵۵۹۲۳
۵۵۹۳۵	۵۵۹۲۴	۵۵۹۲۵	۵۵۹۳۰

۷۸۶

۱	۱عہ	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۲	ع	۱۰

۷۸۶

۸	۱	۶
۲	عہ	۷
۴	۹	۲

آسیب کے معاملہ میں بچہ پیدا ہونے سے پہلے اس نقش کو لکھ کر مکان کی دیوار میں لگا دے تو ہرگز چالیس روز کے اندر عورت کو نظر اور آسیب اور بچہ کو ام الصبیاں وغیرہ نہ ہوں گے اور یہ نقش عدد سورہ الم ترکیف کا ہے اور اس کو نشان قہاری کہتے ہیں اور ہر معاملہ میں کام آتا ہے

۷۲	۱۶	۸۶	۱۶	۸۳	۱۶	۶۹	۱۶
۸۴	۱۶	۷۸	۱۶	۷۳	۱۶	۸۵	۱۶
۷۷	۱۶	۸۱	۱۶	۸۸	۱۶	۷۴	۱۶
۸۷	۱۶	۷۵	۱۶	۷۶	۱۶	۸۲	۱۶

دوسرا جس شخص کے مکان میں پتھر یا اینٹ آتے ہوں یہ فلیتہ لکھ کر اور منہ اُسکا کعبہ شریف کی طرف کر کے دیوار پر لگا دیوے ہرگز پتھر نہ آوینگے اور وہ اگلے صفحہ ۳۸ پر ہے۔

دوسرا اس واسطے کہ کہیں آسیب آگ دے دیتا ہو یا کہ اینٹیں پھینکتا ہو تو چاہیئے کہ اس نقش معظم کو لکھ کر پانی کے نئے کوزے میں ڈالے اور اس نقش کو دھو کر چھت اور جس جگہ مناسب خیال کرے چھڑکے پھر ہرگز آسیب کا خلل نہ ہوگا اور وہ نقش یہ ہے۔

دی	ع	۲ل م ا ع	ف
ے	رق	ل	ف
ق	م	د	رق
بدوح	بدوح	ے	۱ح۵

دوسرے حاضرات کہ جسمیں جنات نظر آتے ہیں

چاہیئے کہ پہلے جگہ کو مٹی سے لیپے اور مریض کو غسل دیوے جو غسل کے لائق ہو ورنہ لڑکے کو وکیل کرے اور لڑکا بارہ ۱۲ برس سے زیادہ کا نہ ہو اس کو غسل دیکر اور کپڑا پاک پہنا کر نئی چادر پر بٹھا دے اور جو کچھ کہ بخور ممکن ہو جلاوے اور اپنے اور مریض اور لڑکے کے گرد حصار ابر ساحبر ساجو کہ اوپر گذرا کرے اور نیاز مٹھائی پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دیوے اور یہ فلیتہ لکھ کر لڑکے کے ہاتھ میں دیوے اور جس جگہ کہ سیاہی بھری ہوئی

ہے اس پر نگاہ کرے اور عامل یہ عزیمت پڑھتا رہے اور ہرگز نہ ڈرے پھر اس عزیمت کو پڑھ کر ارد پر دم کرے اور لڑکے کے اور مریض کے سر پر مارے انشاء اللہ تعالٰے سیاہی میں یا کہ مریض کے سر پر یا لڑکے کے سر پر حاضر ہوں گے عامل کو پھر اختیار ہے کہ اس کو قید کرے خواہ قول و قرار لے کر چھوڑ دے اور عزیمت جو پڑھی جاوے گی وہ یہ ہے یاصابت الصفا یاجامع الاشتات مخرج النبات یا منشی الرقاب یاشاہ پری یابدیع الجمال حور پری سراج من الاعظم اور وہ فلیتہ جو لڑکے کے ہاتھ میں دیں گے یہ ہے۔

ماکھن	ع و	۳۱	۳۱
یابدوح	ل ا	ن	۱۱
یابدوح	ب ا	ن	۱۱
حاضر شود حاضر	۲ع ع		۱۱

العجل العجل

الساعۃ الساعۃ

یاحور پری
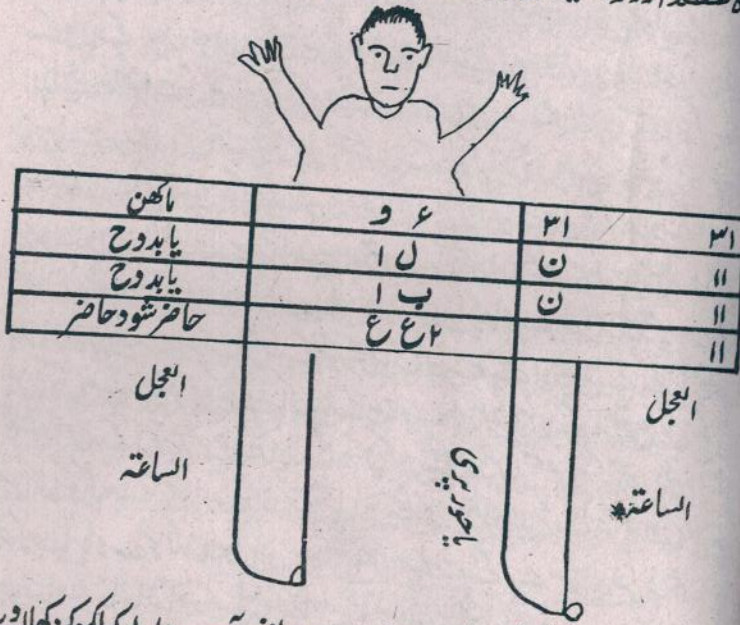
دوسرا صورت دیکھ کر آسیب کو پہچاننا یہ علامت مریض آسیب والے کو لکھ کر دکھلاوے جو آسیب کا خلل ہے تو دیکھتے ہی اس کے رونا شروع کرے گا اور جو خبیث ہے تو ہنسے گا

اور جو مرض ہے تو چپ رہے گا اور وہ علامت یہ ہے۔

ابلیس لعین
شداد
نمرود
عج
عج
عج لعینان
اہ ماہ
قارون لعین
ہامان
ابوجہل
دقیانوس
قارون ملعون
فرعون لعین
لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
ہامان لعین

دوسرے حاضرات جو مع فلیتہ کے ہے اور نہایت سریع الاثر ہے جو کہ خطا نہیں کرتی اور ایسے ہی فلیتہ جس عامل کے پاس یہ ہو کوئی جن اور خبیث اور دیو سوائے بھاگنے کے اس کے روبرو نہیں آسکتے کیونکہ مؤکل اس فلیتہ کے بہت زبردست اور قوی ہیں اور ایسے حاضرات کی کیونکہ بادشاہ جنات کے اس میں آتے ہیں لیکن سستی نہ کرے پھر چاہیئے کہ پہلے اس فلیتہ کو مع ان نقشوں کے لکھ کر نیلا ڈورا لپیٹ کر تھوڑا کافور اور میٹھا تیل یا خوشبودار ملا کر ایک کوری رکابی میں تیل بھر کر نئے چراغ کو جلاوے ٹکٹی پر جو انار کی تین لکڑیوں سے بنائی ہے اور جس قدر کہ بخورات ممکن ہوں اور عطر اور پھول خوشبودار جمع کر کے سامنے رکھے اور فرش نیا بچھاوے اور اس پر چراغ جلاوے اور یہ سب اسباب جمع کر کے خود بھی پاک کپڑے پہنے اور جو لڑکے کے ہاتھ میں وہ نقش ہو تو اس کو بھی کپڑے پاک یا نئے پہناوے اور عطر اس کے ماتھے پر مل کر نقش اس کے ہاتھ میں دیوے اور کہے اس کو دیکھے اور جس شخص پر کہ جن وغیرہ آتا ہو اس کو بھی سامنے بٹھلاوے اور آپ قبلہ رو بیٹھے اور یہ عزیمت پڑھے چنانچہ اول فلیتہ جو کہ جلایا جاوے گا لکھتا ہوں اور وہ مع اس عبارت کے ہے سزایولر زعی جوسامنوعًا عالمًا طیوسانا ملیخا مسلیخا طوتونا بحق ۱۰۲۰-۵۰۱-۷۰-۹ وبحق ۱۰۰-۱۰-۶-۴۰ بحق یا بدوح یا طیود یادوسا الایخفی وردمد 7 اسد اصلے حلقوم

ولاطور واطوان العین وبان اھرب ویا طیطوما یا طیوسا قہا وسلہا طیطو فہو یا طیوا یا طیطوسا فہو فرعون نمرود شداد ہامان قارون عاد ابوجہل ابلیس ابلیس ضحاک دقیانوس دمہا کہتا بھیروں ہونت کلو وغیرہ وعہ شیاطین لَعَنَهُمُ اللّٰهُ تَعَالٰی وَالنَّاسُ اَجْمَعِیْنَ ۵ عزمت علیکم واقسمت علیکم یا برھیا ہ یا عفصائیل یا صدعائیل یا عینائیل یا حطائیل یا دردائیل یا رقہائیل بحق سام سماسوم وادودم سالوم شد منوش معروس ھومال یا ھمکیائیل بحق یا ھمکیائیل بحق یا ھمکیائیل بحق ۵۱۰۰ ۲۰۰ یا بدوح وقت جلنے فلیتہ کے بجلی سے زیادہ تیز مثل ہوا تیز کے من جانب مشارق والمغارب والجنوب والشمال بنظر بینندہ درشتی چراغ میں صاف آویں اور کلام کریں اور جواب دیں اور سب بادشاہوں کو حاضر کریں اور جو آسیب کہ فلاں بن فلاں کے بدن میں ہو اس کو گرفتار کر کے لاویں خاص کر شیخ سدو اور زین خاں کو مع اس کی ماں کے اور اسکے تابع اور لواحق کے اور ہرگز جب بلا حکم کے مریض کے سر پر نہ آویں اور جو آویں عاجز اور فرمانبردار ہو کر آویں اور عامل سے سخت بات نہ کریں اور جو کچھ عامل کہے وہ کریں اور سرسوں پر لکھ کر اس پر ڈالنے سے جل جاوے اور میرا حکم بجالاوے اور جو شخص کہ نہ بجالاوے تو اسکو ماں کا دودھ حرام ہے اور تین طلاق اور قسم پنجتن اور چہار تن اور سب انبیاء اور اولیا خصوصًا سوگند سلیمان بن داؤد علیہما السلام وپ ی غ م ب رص جو قسم شرعی ہے بہ شمال ان ہ ف وق ک ل ذی ع ل ع ی م جب یہ فلیتہ لکھکر تمام کرے تو یہ دونوں نقش نیچے اس فلیتہ کے لکھے اور جو پیشانی پر فلیتہ کے نقش لکھے تو بہتر ہے اور اسکے نیچے یہ عبارت مع نام موکلوں کے لکھے

اجب یا کلکائیل

۵۹۲	۵۸۷	۵۹۵
۵۹۴	۵۹۱	۵۸۹
۵۸۸	۵۹۶	۵۹۰

علیکم یا اسرافیل بحق یا بلدوح یا بلدوح

دوسرا نقش صفحہ ۴۲ پر ہے

عليقا مليقا طليقا انت تعلم ما فی قلوبهم وزبور طلیقا ملیقا دقیقا

اجب یا عصفائیل

علیکم یا جبرائیل

۶۵ ۲۴	۶۵ ۲۷	۶۵ ۳۰	۶۵ ۱۷
۶۵ ۲۹	۶۵ ۱۸	۶۵ ۲۳	۶۵ ۲۸
۶۵ ۱۹	۶۵ ۳۲	۶۵ ۲۵	۶۵ ۲۲
۶۵ ۲۶	۶۵ ۲۱	۶۵ ۲۰	۶۵ ۳۱

وصفاتك وعليكم يا ميكائيل بعزتان واكيل

بحق ابجد هوز علیکم یا عزرائیل حطی بجمیع اسمائك

اور بعد لکھنے فلیتہ کے اور سب شرطیں پوری کرنے کے بعد کاغذ پر نقش لکھے اور آئینہ پر رکھے اور عطر جس خانہ میں کہ سیاہی ہے اُس میں ملے اور لڑکے کے ہاتھ میں دیوے اُس آئینہ کو اور کہے کہ نگاہ کرے اور خود عزیمت کے پڑھنے میں مصروف رہے اور اُرھا اُس کے سر پر مارتا رہے تا کہ حجاب لڑکے کی آنکھ سے دور ہو اور جنات مع بادشاہوں کے نظر آویں اور جواب دیویں اور نقش درشتی جو کہ نہایت صحت سے لکھا گیا ہے یہ ہے

۳	۱۵	۱۷	۱۵ ۳ ۱۹ الله الله الله الله الله الله الله الله الله ۲۰	۸
۱۵۲۹۵	۱۵۳۰۴	۱۵۳۱۱		۱۵۳۰۲
۹	۱۱	۱۸		۳
۱۵۳۰۳	۱۵۳۰۵	۱۵۳۱۲	۱۵۳۱۵	۱۵۲۹۶
۴	۶	۱۲	۱۶	۲۱
۱۵۲۹۷	۱۵۲۹۹	۱۵۳۰۶	۱۵۳۱۳	۱۵۳۱۶
۲۲	۵	۶	۱۳	۱۵
۱۵۳۱۷	۱۵۲۹۸	۱۵۳۰۰	۱۵۳۰۷	۱۵۳۰۹
۱۶	۲۳	۱	۷	۱۴
۱۵۳۱۰	۱۵۳۱۸	۱۵۲۹۲	۱۵۳۰۱	۱۵۳۰۸

بعد دینے آئینہ کے عامل اپنے اور لڑکے کے گرد حصار کرے بر سا صبر سا جو کہ پہلے لکھا گیا ہے اور بعد اُس کے جو عزیمت کہ یاد ہو پڑھے اور گیارہ مرتبہ پڑھے اور پھر یہ عزیمت گیارہ بار پڑھے عزیمت یہ ہے

عزمت علیکم یا معشر الجن والانس واصحاب الارواح فتحون فتحون حبیبك حبیبك حبیبك. اللهم اللهم صفکا صفکا الساً الساً بلساً بلساً طلساً طلساً سودراً سودراً کهلاً کهلاً مهلاً مهلاً سهلاً سهلاً حاضراً حاضراً شیخاً شیخاً سدیٔ سدئے سلیمان بن داؤد علیهما السلام اور اس کے بعد یہ عزیمت گیارہ مرتبہ ان لفظوں سے پڑھے بھارا بھارا ماگ الیك ارتجی مرتجی حبس بیرکی رمی مین مین اور پھر گیارہ بار یہ پڑھے احضروا یا اصحاب الجن والشیاطین والحشر والوسواس من جانب المشارق والجنوب والشمال والمغادب بحق خاتم سلیمان بن داؤد علیهما السلام وبحق لا اله الا اللّٰہ محمد رسول اللّٰہ اور پھر یہ درود پڑھے اللّٰھم صل علی محمد وعلی آل محمد بعدد الجن والانس باسمائك الحسنیٰ اور یہ درود عزیمتوں کے پڑھنے سے پہلے بھی پڑھے اور ختم پر بھی پڑھے انشاء اللّٰہ تعالےٰ حجاب کے پردے لڑکے کی آنکھوں سے اٹھ جاویں گے اور سب حال عامل سے بیان کریگا اور عامل کو اختیار ہے کہ جیسا مناسب سمجھے عمل کرے خواہ قید کرے یا جلاوے

دوسرے واسطے آسیب زدہ کے بہت مجرب ہے جبکہ آسیب مریض سے نہ جاتا ہو اور مریض مرنے کے قریب ہو تو چاہیئے کہ جمعرات کو حاضرات کے طور پر جو کچھ سامان ذکر ہوا جمع کرے اور مریض کو بھی اس جگہ لٹائے اور اس نقش کو لکھ کر دھواں اسکے تمام جسم میں دیوے اور دوسرا نقش جو اس کے بعد لکھا ہے جس طرح ممکن ہو دھو کر پلاوے اور تیسرے نقش کو فلیتہ بنا کر نئے چراغ میں جلاوے اور مریض کو وہیں

لیٹار ہنے دے اور یہ احتیاط رکھے کہ ہاتھ نہ مارنے پاوے اور تینوں نقش یہ ہیں۔

نقش اوّل

۳۵۴۷۴۹	۳۵۴۷۵۲	۳۵۴۷۵۶	۳۵۴۷۴۲
۳۵۴۷۵۵	۳۵۴۷۴۳	۳۵۴۷۴۸	۳۵۴۷۵۳
۳۵۴۷۴۴	۳۵۴۷۵۸	۳۵۴۷۵۰	۳۵۴۷۴۷
۳۵۴۷۵۱	۳۵۴۷۴۶	۳۵۴۷۴۵	۳۵۴۷۵۷

دوسرا نقش پینے کیواسطے

۱۵۳۲۴	۱۵۳۲۷	۱۵۳۳۰	۱۵۳۱۷
۱۵۳۲۹	۱۵۳۱۸	۱۵۳۲۳	۱۵۳۲۸
۱۵۳۱۹	۱۵۳۳۲	۱۵۳۲۵	۱۵۳۲۲
۱۵۳۲۶	۱۵۳۲۱	۱۵۳۲۰	۱۵۳۳۱

تیسرا نقش فلیتہ کرے یا چراغ میں لکھے

۱۸۵۴۴	۱۸۵۴۷	۱۸۵۵۰	۱۸۵۳۶
۱۸۵۴۹	۱۸۵۳۷	۱۸۵۸۳	۱۸۵۴۸
۱۸۵۳۵	۱۸۵۵۲	۱۸۵۴۵	۱۸۵۴۲
۱۸۵۴۶	۱۸۵۴۱	۱۸۵۳۹	۱۸۵۵۱

جان اے عزیز کہ جو کچھ کہ عزیمت اور نقش آسیب کے بارے میں تجھے یہاں لکھے گئے انصاف کرنا کہ عملیات کو کس قدر صاف اور ظاہر ہم نے کر دیا ہے کہ کوئی عامل ایسی دولت کو نہیں دیتا ہے پس اس فقیر کو دعائے خیر سے یاد کرنا کہ میرا حق یہی ہے

آسیب میں مجربات دیربی میں لکھا ہے کہ جب کسی کو جن آزار دیتا ہو ان آیات کو نیلگوں کپڑے پر لکھ کر آسیب زدہ کے گلے میں ڈالے جن اُس سے زائل ہو جائیگا اور وہ آیات یہ ہیں هٰذَا يَوْمُ لَا يَنْطِقُوْنَ وَلَا يُؤْذَنُ لَهُمْ فَيَعْتَذِرُوْنَ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ۝ وَوَقَعَ الْقَوْلُ عَلَيْهِمْ بِمَا ظَلَمُوْا فَهُمْ لَا يَنْطِقُوْنَ حٰمٓ عٓسٓقٓ حُبِسَتْ كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيَتْ عَقَدْتُ عَنْكَ يَا حَامِلَ كِتَابِيْ هٰذَا اَلْسِنَةَ الْخَلْقِ الْمُبَشِّرِيْنَ كُلَّ اُنْثٰى وَذَكَرٍ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ۝ وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ۝ وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰى اَدْبَارِهِمْ وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا **ایضاً** جس کو جن نے ستایا ہو اُس پر ان آیات کو دم کرے اور پانی پر بھی دم کر کے پلاوے وہ یہ ہیں اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ يٰۤاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَيْتُهُمْ لِيْ سَاجِدِيْنَ ۝ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ **ایضاً** سات عدد فلفل لے کر اور ایک ایک پر سات سات بار سورۂ قریش دم کرے اور پانی میں گھسکر آسیب زدہ کی آنکھوں میں بطور سرمے کے لگاوے **ایضاً** ہمارے علماء فرماتے ہیں کہ جو کوئی اسم اللہ کو کسی ظرف میں بلا تعداد جسقدر اس ظرف میں گنجائش ہو لکھ کر اور دھو کر اسکا پانی آسیب زدہ پر چھڑک دے تو شیطان اس کا جل جاویگا **ایضاً** خزانہ جلالی میں لکھا ہے کہ روایت صحیح سے ثابت ہے کہ جو کوئی عہد نامہ جنیان کو اپنے پاس رکھے کبھی ضرر آسیب نہ ہو اور جادو وغیرہ سے بھی محفوظ رہے گا وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَالنُّوْرَ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بربهم يعدلون ۞ قل لن يصيبنا الا ما كتب الله لنا هو مولىنا وعلى الله فليتوكل
المؤمنون وما لنا الا نتوكل على الله وقد هدانا سبلنا ولنصبرن
على ما اذيتمونا وعلى الله فليتوكل المؤمنون انى توكلت على الله ربى
وربكم ما من دابة الا هو اخذ بناصيتها ان ربى على صراط مستقيم قل
حسبى الله عليه يتوكل المتوكلون ان وليى الله الذى نزل الكتاب
وهو يتولى الصلحين وقل رب ادخلنى مدخل صدق واخرجنى مخرج
صدق واجعل لى من لدنك سلطانا نصيرا وقل جاء الحق وزهق
الباطل كان زهوقا ۞ وننزل من القران ما هو شفاء ورحمة للمؤمنين
ولا يزيد الظلمين الا خسارا ۞ هذا كتب من محمد وال محمد الى قبائل
الجن والانس من اهل المدائن والامصار لجميع الارضين اقام
الصلوة وايتاء الزكوة على التبعة سادايس بصاحبها وفى بيوت
الخمس اخلاط ولا اشباق والاشعار ومن احبنى فقد اتى كل حرام
فاستمعوا قول النبى ودعوته واحفظوا اذا امتثلوا الامر وكونوا من
الخادمين المنقادين ولا تكونوا من الفسقين المتمردين فان الله
لا يحب كل خوان كفور اثيم متمرد لعين شهد الله انه لا اله
الا هو والملئكة واولوا العلم قائما بالقسط لا اله الا هو العزيز الحكيم
ان الدين عند الله الاسلام قف نور وحكمة وحول وبرهان و
قدرة وسلطان ولا من لا يامر ولا افعل الله لا اله الا الله ابراهيم
خليل الله لا اله الا الله موسى كليم الله لا اله الا الله عيسى روح الله
وكلمته لا اله الا الله محمد رسول الله وصلى الله على خير خلقه محمد واله
واصحابه اجمعين ۞ ایضاً جب حاضرات جن کی کرنا منظور ہو تو اول یہ حصار کرے

کسی طرح کی زحمت نہ ہووے تین بار سورہ فاتحہ اور ایک بار آیۃ الکرسی اور تین بار سورۃ
اخلاص اور تین بار فكبكبوا فيها هم والغاون ۞ وجنود ابليس اجمعون اور
تین بار بالتسمیہ یہ اسماء پڑھے بسم الله بكتمان الرحمن اين يضمان الرحيم
حیث شمان اور چار قل اور ایک مرتبہ سورۂ لایلاف پڑھکر یہ حصار کرے
بسم الله الرحمن الرحيم حصار میکنم وقفل میکنم از مشرق تا مغرب واز مغرب تا
مشرق واز جنوب تا شمال واز شمال تا جنوب واز ہفت طبق آسمان وہفت طبق
زیر و بالائے کرہ زمین واز عرش تا کرسی واز کرسی تا عرش واز لوح تا قلم واز قلم
تا لوح واز بہشت تا دوزخ واز دوزخ تا بہشت واز حور تا غلمان واز غلمان تا حور
واز ملائکان تا روحیان واز روحیان تا ملائکان واز انس تا جن واز جن تا انس
واز مار تا کژدم واز کژدم تا مار واز وحوش تا طیور واز طیور تا وحوش واز خاک تا آب واز آب
تا خاک واز کرہ باد تا آتش واز آتش تا باد واز ۹ ستارہ تا دوازدہ بروج واز دوازدہ
بروج تا ۹ ستارہ واز امرا تا وزرا واز وزرا تا امرا واز اولوالعزم تا اولوالامر واز
اولوالامر تا اولوالعزم واز دو پایہ تا ہشتاد وچہار پایہ واز ہشتاد وچہار پایہ تا دو پایہ
واز چہار پایہ تا شش پایہ واز شش پایہ تا چہار پایہ واز جملہ اقامت ہفت طبق
زمین تا ۹ فلک خداوندا حصار می کنم تا کہ ایں بندہ تو بکشاید کشادہ نہ گردد لا اله
الا الله محمد رسول الله لا اله الا الله گرو ماکسان وحوالینا وحصارنا محمد
رسول الله خفانا وسمارنا جب یہ پڑھ چکے درود پڑھے اور دستک دے ایضاً آسیب
کو حاضر کرنا اور اس کا باندھنا کہے بستم بحق توریت وبستم بحق انجیل وبستم بحق زبور
بستم بستم بحق فرقان حمید وقرآن مجید وبستم بحق لا اله الا الله محمد رسول
الله بستم بسم بستم بہ حق حق سلیمان بن داؤد علیہما السلام پھر آسیب زدہ کی پیشانی
کے بال پکڑ کے الم نشرح تین بار اور لایلاف سات بار پڑھ کر نا کو کہے

بستم بفرمان اللہ تعالےٰ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُو
اور گرہ دے ایضاً جن وخبیث عطر یا خوشبودار پھولوں پر اکیس۲۱ مرتبہ پڑھکر ا
زدہ کو سنگھاوے جن حاضر ہوگا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَزَمْتُ عَلَيْ
يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاَزْوَاجِ يَا صَاحِبَ الشَّجَرِ وَالْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ مِنْ جُنُ
اِبْلِيْسَ بِحَقِّ مَيْمُوْنَ زَنْگِيْ وَبِحَقِّ مَيْمُوْنَ حَبْشِيْ وَبِحَقِّ مَيْمُوْنَ نُوْبِيْ
بِحَقِّ مَيْمُوْنَ ابْنِ مَيْمُوْنَ مِنْ اَعْوَانِ الْهِنْدِيْ اُخْرُجْ مِنَ الْبَرِّ وَالْبَ
وَالْبِحَارِ وَاُخْرُجْ مِنَ الشَّجَرِ وَالْاَشْجَارِ وَاُخْرُجْ مِنَ الْكِنِّ وَالْاَكْنَا
وَاُخْرُجْ مِنَ الْبَادِيْ وَالْوَادِيْ وَاُخْرُجْ مِنَ الْمَآءِ وَالْعِفْرِيْتِ وَاُخْرُ
مِنَ الْجِنِّ وَالْجِنِّيْنِ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمٰنَ بْنِ دَاوٗدَ وَبِحَ
اٰصِفَ بْنِ بَرْخِيَا وَبِحَقِّ رَبِّ قَقْطُوْشَ شَيْطَانٍ وَبِحُرْمَةِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَ
اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا هُوْقَلْ يَا هُوْقَلَانِ يَا تَوْبَلْ يَا تَوْبَلَانِ يَا هَرْقَلْ يَا هَرْقَلَا
يَا عَجُوْزُ اُمِّ الصِّبْيَانِ خُذْ هٰذَا بِاَشَدِّ الْاَخْذِ بِحَقِّ تَوْرٰيةِ مُوْسٰى وَاِنْجِيْ
عِيْسٰى وَزَبُوْرِ دَاوٗدَ وَفُرْقَانِ مُحَمَّدِنِ الْمُصْطَفٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبِحَقِّ
جَمِيْعِ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ
اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ۝ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ
اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ۝ بامر خدا ہر بلائے وہر آسیبے کہ در وجود فلاں بن فلاں
مستولی و مزاحم شدہ باشد حاضر شو و حاضر شود۔ ایضاً پری کو حاضر کرنا اور انکا باندھنا
جب اس کو باندھنا منظور ہو توجس پر وہ آتی ہے اس کی پیشانی کے بال پکڑ کے گرہ
دے اور یہ عزیمت پڑھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَقَلْتُ عَقَلْتُ عَقَلْتُ
عَقَدْتُ دُسِ عَقَدْتُ دُسِ قُرَيْشُ قُرَيْشُ حبس حَبِيْبُكَ فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا هُمْ
وَالْغَاوٗنَ وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ ۝ بستم بستم بستم بہ مہر سلیمان بن داود

علیہما السلام بستم و مہر کردم و بند کردم تا من نکشایم کسے نکشاید بامر اللہ تعالےٰ لَآ اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ اگر منظور ہو کہ جن کو جلاویں یا اللہ کو کئی مرتبہ نیلے لتے
میں لکھیں اور ایک سرے سے اسکو جلاویں اور جن زدہ کو وہ سنگھاویں اس صورت
میں اگر ارادہ اسکے مار ڈالنے یا جلا دینے کا ہو یا اس کو گویا کرنا چاہتے ہوں سو یہ سب
باتیں اس سے ہونگی ایضاً اگر چاہے کہ آسیب حاضر ہو جائے اس عزیمت کو
گیارہ بار خوشبو اور پھولوں پر دم کر کے سنگھاوے اور دو ایک پھول اُس پر مارے
فوراً آسیب حاضر ہو اس عزیمت کو سلیمانی کہتے ہیں وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِيْمِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ فَتَحُوْلَكَ حَبِيْبُكَ حَبِيْبُكَ اَلَمْ اَلَمْ صَفْكًا صَفْكًا
اَلِيْسًا اَلِيْسًا جَلْسًا بَلْسًا طَلْسًا طَلْسًا سُوْدًا كَهْلًا كَهْلًا جَلْهَلًا جَلْهَلًا مَهْلًا
مَهْلًا سَنْجِيًا سَنْجِيًا شَدِ بَامَنْسِيًا بَنْسِيًا بِحَقِّ خَاتَمِ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوٗدَ
عَلَيْهِمَا السَّلَامُ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ مِنْ جَانِبِ
الْاَيْمَنِ وَالْاَيْسَرِ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ بِحَقِّ عَرْشِ
اللّٰهِ وَكُرْسِيِّهٖ ایضاً سات بار یہ عزیمت پھولوں پر پڑھ کر آسیب زدہ کے
سر پر رکھے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ عَزَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَالِكَ الْاَرْوَاحِ
لَقَطُوْشُ صَادِعًا اُحْضُرُوْا يَا اَصْحَابَ الْجِنِّ وَالشَّيَاطِيْنِ مِنْ جَانِبِ
الْاَيْسَرِ وَالْاَيْمَنِ ایضاً واسطے دفع ہونے آسیب کے اس عزیمت کو سات
بار دم کرے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ جَلِيْلًا جَبَّارًا سَمِيْعًا قَمْرًا اُمْلُوْكَادَ يَارًا
اَبْطَاكُوْشُ بِاسْمِ مَلِكٍ قَهَّارٍ بِاسْمِ مَلِكٍ جَبَّارٍ بِاسْمِ مَلِكٍ شَهْرًا
سَمَاءَفَ ۝ متر سید و روحاضر شوید بحق آں نام کہ آدم صفی اللہ خوانده وبحق آن نام
کہ نوح نجی اللہ خوانده وبحق آن نام کہ داؤد خلیفۃ اللہ خوانده وبحق آن نام کہ
اسمٰعیل ذبیح اللہ خوانده وبحق آن نام کہ ابراہیم خلیل اللہ خوانده وبحق آن نام

کہ موسیٰ کلیم اللہ خوانده وبحق آن نام کہ عیسیٰ روح اللہ خوانده وبحق آن نام کہ محمد
حبیب اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم خوانده وبحق آن نامہا وبعزت جاه جلال این
نامہا وبعظمت این نامہا حاضر شود حاضر شود **ایضاً ترکیب حاضرات یکتانوش**
شاه بادشاه جنات پہلے چالیس دن تک اس عزیمت کو ایک سو گیاره بار ہر روز
پڑھے بعده جب عمل میں آجائے کاغذ پر یہ نقش لکھ کر ایک کورے چراغ میں
روغن چنبیلی ڈال کر روشن کرے اور مریض کو اس کے سامنے بٹھاوے اور یہ
عزیمت پڑھتا رہے شاه مذکور کا لڑکا حاضر ہوگا اس سے حال مریض کا بیان
کرے اور جو جو پوچھنا ہو سوال کریں وه جواب دیگا اور اگر سوائے مریض کے دوسرے
آدمی پر حاضرات کرتا ہو تو لڑکی نابالغہ یا عورت پر کرنا چاہیئے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ اَجِبْ یَا مَہَائِیْلُ یَا عَمَّاقِیْلُ یَا تَفْتَائِیْلُ یَا سَارَئِیْلُ اَقْسَمْتُ
عَلَیْکُمْ اُحْضُرُوْا لِمُسَخَّرَاتِ وَالْحَاضِرَاتِ بِحَقِّ فَہْمُوْشَ نَسْلِیْقَا حَرْفُوْشَ
حَوْقُوْشَ عُدُوْشَ هُوْدُوْشَ بِحَقِّ یَمْعَشَرَ الْجِنِّ وَالْاَرْوَاحِ وَالشَّیَاطِیْنِ اُحْضُرُوْا
مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْجُنُوْبِ وَالشِّمَالِ
اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا یَا فتح علی حاضر شو بحق لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ہ
اگر در بدن فلاں بن فلاں ہر آسیبے وجنے و
بھوتے وچڑیلے کہ ایذا می دہد گرفتہ بسوز دو
بحق یکتانوش حاضر شو حاضر شو نقش
یہ ہے ‹-------

۷۸۶

۱۶۵۶۸	۱۶۵۸۲	۱۶۵۷۸	۱۶۵۷۵
۱۶۵۷۹	۱۶۵۷۴	۱۶۵۶۹	۱۶۵۸۱
۱۶۵۷۳	۱۶۵۷۶	۱۶۵۸۴	۱۶۵۷۰
۱۶۵۸۳	۱۶۵۷۱	۱۶۵۷۲	۱۶۵۷۷

ایضاً اس نقش کو لکھ کر گلے
میں ڈالے نقش یہ ہے ‹-------

۷۸۶

۲	۶۴۵۳۵	۶۴۵۲۹	۱۶
۶۴۵۳۱	۱۴	۴	۶۴۵۳۳
۱۲	۶۴۵۲۵	۶۴۵۳۹	۶
۶۴۵۳۷	۸	۱۰	۶۴۵۲۷

ایضاً جو کوئی سورۂ جن کے نقش کو اپنے
پاس رکھے آسیب سے محفوظ رہے سو اگر
اندر خواص سورۂ جن ؛. گویم ابیات بگزر وزہزار +
ہفت نوبت بخوان کہ دیو پری ؛. از حوالی تو کنند
فرار + ورد سازی مسخرت باشند ؛. در سنین و
شہور ولیل ونہار + ہر چہ خواہی بدو رسد الیشان ؛.
ہم بیابی مراتب ابرار + لیک شرطش طہارت و
تقوی ست اثرش با تلاوت و اذکار + ورنباشد
چنین چنان گردد ؛. کہ نماند ز ہیتش آثار +
نقش یہ ہے ‹-------

۷۸۶

۲۳۴	۲۳۹۰	۲۳۹۷	۲۴۰۰
۲۳۹۶	۲۴۱	۲۳۳	۲۳۹۱
۲۳۹۸	۲۳۹۵	۲۳۹۲	۲۳۶
۲۳۹۳	۲۳۵	۲۳۹۹	۲۳۹۴

ایضاً واسطے دفع آسیب کے
یہ پلیتہ جلاوے

سلالالا ـــــــ ہ

ایضاً اس طلسم کو لکھکر فلیتہ بنا کر دھواں اسکا آسیب زده کی ناک میں پہنچاوے

ہ ۱۶۹۹۸۸۴۱ ہ

ایضاً اس طلسم کو لکھکر آسیب زده کو دھونی دے

مامام ۱۶۹۹۱۱۱ ـــــــ ہ

ایضاً اس نقش کو لکھکر بازو پر باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

لَاۤ اِلٰہَ	اِلَّا اللّٰہُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰہِ
یَا اَللّٰہُ	یَا رَحْمٰنُ	یَا رَحِیْمُ	یَا سَتَّارُ	یَا غَفَّارُ
یَا کَرِیْمُ	یَا وَهَّابُ	یَا بُدُّوْحُ	یَا غَفُوْرُ	یَا شَکُوْرُ

ایضاً اس نقش
کو لکھ کر گھول کر
پلاوے
نقش یہ ہے ‹--

۷۸۶

۲	۹	۴
۷	۵	۳
۶	۱	۸

ایضاً جس گھر میں دیو یا
چڑیل وغیره ہو اس گھر میں
اس نقش کو پورب رخ
لگاوے نقش یہ ہے ‹--

۴	۱۵	۱۹	۱۷
۳۰	۳	ع	۱۹
۸	۱۲	۲	۱۱
۴	۹	۳۱	۶

ایضاً جس مکان میں
آسیب کا خطره ہو جن
پتھر پھینکتا ہو اس
نقش کو لگاوے ‹--

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۲	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

ایضاً اس فلیتہ کو لکھکر جلاوے اور وقت جلانے کے آسیب زدہ کے بال پکڑے تو آسیب بولے گا اور جل جائے گا نقش یہ ہے

ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع ع

۱۴	۱	۸	۱۱
۷	۲	۱۳	۲
۹	۶	۴	۱۶
۱۴	۱۵	۱۰	۵

الٰہی بحرمت بست و یک عین و یک چشم و بست و یک خبیث یکجا سوختم در بینی و در چراغ دیواں و پریاں و خبیث و جوگیاں و جوگی ارواح خبیث و چڑیلاں و پریاں و مسان و جمیع شیاطین و جمیع عفاریت و انچہ در وجود فلاں بن فلاں در ماندہ است و چریدہ است در مجلس بہم میرساند درین پلیتہ در انداز دو بسوزد و خاکستر گردد بحق موکلاں چہل و یک اسم و خادمان اسمار حسنیٰ و دیوان و مکان پریاں بحق سلیمان بن داؤد بحق آصف بن برخیا عبدالرحمن کوتوال و بحق و قرون کوتوال الساعۃ الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا بحق علیقا علیقا حلیقا انت تعلم مافی قلوبہم نمرود شداد + ہامان فرعون دقیانوس ہر بلائیکہ در وجود اوست خستہ گردد

ع ع

۷	۲	۴۱۰	۸ لا
۴۸۴	۴۸۹	۳	۶
۱۰	۴	۴۰۲	۴۸۷
۴۸۱	۴۸۳	۵	۴

ایضاً جن نے جسکو ستایا ہو اس فلیتہ کو لکھکر اسکی ناک میں دھونی دے جن بھاگ جائیگا یا جل جائیگا اور نیچے نقش کے یہ لکھدے۔ ہر کہ در وجود فلاں بن فلاں متولی گشتہ بسوزد نقش یہ ہے

فرعون	ابلیس	ھامان	فرعون	ابلیس
ھامان	فرعون	ابلیس	ھامان	فرعون
ابلیس	ھامان	فرعون	ابلیس	ھامان

ایضاً اس نقش کو لکھکر فلیتہ بنا کر نئے چراغ میں روغن تلخ ڈال کر پاک جگہ جلاوے اور آسیب زدہ دیکھتا رہے اور نیچے چراغ کے عطر اور پھول رکھدے نقش اگلے صفحہ پر ہے

یا عزرائیل

	۱	۲	
	۳	۴	
۱	۲	۳	۴
۳	۳	۴	۵
۴	۵	۶	۷
۵	۶	۷	۸
۵	۶	۷	۸

یا حلیقا

۱	۲
۳	۴

یالوائیل

یا عزرائیل

	۱	۲	
	۳	۴	
۵	۶	۷	۸
۶	۷	۸	۹
۷	۸	۹	۱۰
۸	۹	۱۰	۱۱
۹	۱۰	۱۱	۱۲

یا لیقا

۱	۲
۳	۴

ایضاً یہ نقش لکھ کر پلیتہ بنا کر جلاوے نقش یہ ہے

سوختم دیوان و پریاں و کفتاران و ساحران و جادوگران و فیلسوفان و خبثیان و جنیان

تعلم مافی قلوبہم علیقا لیقا حلیقا انت تعلم

۱	۵	۱۴	۴
۱۲	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۳	۳	۲	۱۶

و تحضر کر دو در وجود فلاں بن فلاں است

بیراحم احم احم ایم اسا ایم اسا ایم اسا انجم انجم انجم اا ہر کیسرا ب ہ ہمنہ

ایضاً جن کو شیشے میں اتارنے کا طلسم بڑا شیشہ لیکر اس عزیمت کو پڑھے اور لکھکر شیشے

کے منہ پر باندھے اور اس شکل کو لکھکر شیشے میں ڈالے جب گران ہو جاوے تو جانے کہ جن آگیا ہے پھر شیشے کو دفن کردے عزیمت یہ ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ہ بُوۡ لَا قِیۡشُ قَمُوۡ شَا فَھُوۡ شَا نَفۡشُھُمَا اِبۡنُ الۡمَلِکِ اُحۡضُرُوۡا اَجِیۡبُوۡا دَاعِیَ اللّٰہِ طَآئِفِیۡنَ بِالۡقَوۡسِ وَالۡوَتۡرِ وَالۡخَزِ اَنۡتَ مِنَ الۡیَوۡمِ السَّاعَۃ نقش یہ ہے

س لاعملہ س لالہ ۱۱ دوال مَنۡ لَآ عَمَلَ ھُوَ صَفَالٍ

ایضاً جب آسیب زبردست ہو اور عامل پر حملہ کرے تو چاہیئے کہ عامل — داہنے کان میں آسیب زدہ کے تین مرتبہ کہے اور اسکے منہ پر طمانچہ مارے وہ یہ ہے قَالَ اَمِیۡرُ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ عَلِیّ ابۡنِ اَبِیۡ طَالِبٍ وَلِیُّ اللّٰہِ حشا شا حشا شا مخاخا مخاخا اور بائیں کان میں اول مخاخا کہے پھر حشا شا اور اپنے سامنے مریض کو بٹھاوے اور زمین پر چھری سے یہ شکل بنائے جگہ مریض لطلہ جگہ عامل جب آسیب درمیان خط کے آوے تو شیشہ کی شکل کے منہ پر چھری سے ایک خط کھینچے اور جب آسیب آجائے تو بخور گندھک کا کرے اور کچا سوت لیکر سات مرتبہ یہ دعا پڑھ کر گرہ دے دعا یہ ہے اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ الدَّیَّانُ وَاَنَا الۡخَائِنُ فَمَنۡ یَدۡعُ الۡخَائِنَ اِلَّا الدَّیَّانُ یَارَبِّ اَجِبۡ دَعۡوَتِیۡ یَاجِبۡرَائِیۡلُ یَا دَرۡدَائِیۡلُ یَا دَفۡتَمَائِیۡلُ یَا تَنۡکَفِیۡلُ بِحَقِّ یَا بُدُّوۡحُ اگر آسیب حرامزادہ ہوگا تو گرہ دینے سے نہ آویگا دوسری گرہ سے آویگا اور موٹے دل کا شیشہ لیکر اسکا منہ اور چھری سے جو شیشے کی شکل زمین پر بنائی ہے مقابل کرے اور جو خط اسکے منہ پر کھینچا تھا اسکو اپنی انگلی سے مٹاوے گویا منہ کھولدیا اور دعائے مذکورہ بالا پڑھے جب شیشے میں جن آجائے اسکا منہ خوب بند کرکے اسپر موم لگاوے پھر زمین میں علیحدہ جگہ پر دفن کرے ایضاً اس نقش کو لکھکر دھواں اسکا آسیب زدہ کی ناک میں پہونچاوے نقش یہ ہے ——

۷۸۶

۶	۱	۸
۷	۵	۳
۲	۹	۴

یا جبرائیل یا دردائیل بحق یا صبور

ایضاً اس نقش مثلث سورۂ جن کو لکھکر چاروں کونوں پر مکان کے چسپاں کردے نقش یہ ہے ——

۱۲۹۶۶	۱۲۹۶۸	۱۲۹۶۱
۱۲۹۶۱	۱۲۹۶۵	۱۲۹۶۰
۱۲۹۶۸	۱۲۹۶۳	۱۲۹۹۴

ایضاً اس نقش کو فلیتہ بنا کر جلاوے آسیب جل جاویگا یا نہ آنے کا اقرار کرے گا نقش یہ ہے

۷۸۶

ج ۱۱۲۱۸۱۲۸۱۱۲۰۸ ۲۱۸۲۳

یا قاھر ذا البطش الشدید انت الذی لا یطاق انتقامہ یا قاھر فھی فلک فی الحیۃ

اجب یا اسمعیل	اجب یا جبرائیل	اجب یا جبرائیل	اجب یا میکائیل
اجب یا لومائیل	اجب یا طورائیل	اجب یا اسمعیل	اجب یا اسرافیل
اجب یا لومائیل	اجب یا کلکائیل	اجب یا جرائیل	اجب یا تنکائیل
اجب یا وردائیل	اجب یا عزرائیل	اجب یا عبائیل	اجب یا تنکفائیل

ابلیس وھامان ابلیس وفرعون ابلیس وشداد ماکان فی ھذا اسید الجن یحرق فی ھذا المصباح
۶۶۶۶۶۶۶ ھ ھ ص ص ص ھ ھ ھ ھ ۱۱ ۸

ایضاً فلیتہ واسطے دفع آسیب حضرت مخدوم اشرف جہانگیر رضی اللہ عنہ سے منقول ہے کہ اول نہا کر اور کپڑے پاکیزہ پہنکر فلیتہ لکھے بعدہٗ روئی لپیٹ کر نیلا سوت باندھے اور کورا چراغ لیکر کوری بدھنی پر رکھے اور کڑوا تیل ڈالکر جلادے اور نیچے اسکے پھول اور شیرینی رکھے اور لوبان جلاوے اور آسیب زدہ کو نہلا کر روبرو فلیتہ کے بٹھاوے اور دو آدمی باطہارت اسکے پاس بیٹھے رہیں تاکہ وہ چراغ کو پھینک نہ دے بعدہ تین سو بار لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ پڑھے اول و آخر تین تین بار درود اسیطرح سے تین روز متواتر کرے خدا چاہے دور ہو جاوے فلیتہ یہ ہے ←

۷۸۶

۸	۶	۴	۲
۲	۴	۶	۸
۶	۸	۲	۴
۴	۲	۸	۶

ایضاً واسطے دفع مسان کے سفید مرغ کے خون سے یکشنبہ کے روز لکھ کر بچے کے گلے میں ڈالے نقش یہ ہے

۷۸۶

۸	۴۴	۴۷	۱
۴۶	۲	۷	۴۵
۳	۴۹	۴۲	۶
۴۳	۵	۴	۴۸

ایضاً مسان کے دفع ہونے کے لئے لکھ کر مریض کے بازو پر باندھے نقش یہ ہے

یادافع دفع شود دفع شود دفع شود

۳۵	۳۸	۳۷
۳۶	۳۴	۳۰
۳۹	۳۸	۳۳

ایضاً جس مکان میں آسیب کا خطرہ ہو اُس مکان میں اس نقش کو لکھ کر لگاوے نقش یہ ہے

۹۹۱۶	۹۹۱۹	۹۹۲۲	۹۹۰۹
۹۹۲۱	۹۹۱۰	۹۹۱۵	۹۹۲۰
۹۹۱۱	۹۹۲۴	۹۹۱۷	۹۹۱۴
۹۹۱۸	۹۹۱۳	۹۹۱۲	۹۹۲۳

ایضاً نقش چہل کاف لکھکر باندھے جن بھاگ جائے گا

۱۶۵۸	۱۶۶۱	۱۶۶۴	۱۶۵۱
۱۶۶۳	۱۶۵۲	۱۶۵۷	۱۶۶۲
۱۶۵۳	۱۶۶۶	۱۶۵۹	۱۶۵۶
۱۶۶۰	۱۶۵۵	۱۶۵۴	۱۶۶۵

جب کوئی جادو میں گرفتار ہو جاوے تو ضرور ہے کہ بعد ہر نماز کے معوذتین پڑھا کرے بہت جلد اچھا ہو جائے ابو سعید خدریؓ سے مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پناہ مانگتے تھے شرِ جن اور چشم زخم سے انسان کے یہاں تک کہ سورہ معوذتین نازل ہوئیں اور جسوقت یہ دونوں سورتیں اتریں تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے انھیں دونوں کو اختیار کیا اور اسکے سوائے دیگر تعویذات کو ترک کیا دفع سحر کے لئے یہ سورتیں نازل ہوئیں جو کوئی اسکو پڑھے گا سحر سے بچا رہے گا۔

ایضاً جسپر جادو ہوا ہو اس پر پڑھ کر دم کیا کرے اور لکھ کر گلے میں ڈالے وہ

وحی سے علی اللہِ شَطَطاً تک اور ان آیات مذکورہ پر سورۂ فاتحہ اور کافرون اور سورۂ اخلاص اور معوذتین زیادہ کرنی چاہیے ایضاً عمل بجری واسطے سحر و جادو کے کرے اکیس بار پڑھ کر پانی پر دم کرکے مسحور کو پلاوے خدا چاہے فائدہ ہو۔ بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِکْ وَسَلِّمْ بجری بجری بجری کیواڑ بجری باندھوں دسوں دوار بجری آئے بجری جائے بجری سب جگہ سمائے ٹونہ جادو سب رد ہو جائے جو ٹونہ جادو پھر کرائے الٹ پلٹ کر وہاں کا وہاں پڑ جائے جو جو کرے سو سو مرے بحق لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا ہ ایضاً نقش سورہ طٰہٰ واسطے دفع ہونے سحر کے لکھکر مسحور کے بازو پر باندھے اور ہر روز ایک بار پڑھا کرے ؎ بہر تزویج دختران طٰہٰ ؞ بست ویکبار ہر کہ برخواند + عنقریب از عنایت یزدان ؞ بخت الیشان بکام بکشاید ؞ بر ہمہ دشمنان شود غالب ؞ داد خود از زمانہ بستاند + ور بشوئی و آبش آشامی ؞ جور دورت دگر نجنباند + جاہ یابی ز بادشاہ جہان ؞ جائے گاہت رفیع گرداند + نقش یہ ہے

۹۹۸۲۰	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۱۳
۹۹۸۲۶	۹۹۸۱۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۴
۹۹۸۱۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۲۱	۹۹۸۱۸
۹۹۸۲۲	۹۹۸۱۷	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۸

ایضاً نقش سورہ معوذتین لکھ کر مسحور کے بازو پر باندھے ؎ ہر کہ از صدق دل معوذتین ؞ ورد خود ساخت ہر صباح و مسا + باشد ایمن ز بیم و خوف و خطر ؞ دفع گردد از ان جمیع بلا + نکند سحر جادوے کارے ؞ بروئے اہل بیت او ابدا +

نقش معوذتین صفحہ نمبر ۵۵ پر ہیں

یہ ہے بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ عَلِیۡقًا مَلِیۡقًا خَالِقًا مَخۡلُوۡقًا کَافِیًا شَافِیًا اِرۡتَضٰی مُرۡتَضٰی بِحَقِّ یَا بُدُّوۡحُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الۡقُرۡاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِیۡنَ وَلَا یَزِیۡدُ الظّٰلِمِیۡنَ اِلَّا خَسَارًا بِحَقِّ اَشَا فَاسَا لَاسَالُوۡسًا **ایضاً** شمس الاعمال میں لکھا ہے کہ واسطے دفع سحر کے چالیس روز تک تین سو ساٹھ۳۶۰ بار ہر روز یہ آیہ کریمہ پڑھے اِنَّا جَعَلۡنَا فِیۡۤ اَعۡنَاقِهِمۡ اَغۡلٰلًا فَهِیَ اِلَی الۡاَذۡقَانِ فَهُمۡ مُّقۡمَحُوۡنَ وَجَعَلۡنَا مِنۡۢ بَیۡنِ اَیۡدِیۡهِمۡ سَدًّا وَّمِنۡ خَلۡفِهِمۡ سَدًّا فَاَغۡشَیۡنٰهُمۡ فَهُمۡ لَا یُبۡصِرُوۡنَ اور لکھ کر مسحور کی کمر میں باندھے۔ **ایضاً** حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ابو اللیث نے روایت کی کہ جس کسی کو جس جگہ جادو ہو جاوے تو ان آیات کو پانی پر دم کر کے بیمار پر ڈال دیا کریں خدا چاہے شفا ہووے فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰی مَا جِئۡتُمۡ بِهِ السِّحۡرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبۡطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ وَیُحِقُّ اللّٰهُ الۡحَقَّ بِکَلِمٰتِهٖ وَلَوۡ کَرِهَ الۡمُجۡرِمُوۡنَ فَوَقَعَ الۡحَقُّ وَبَطَلَ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ فَغُلِبُوۡا هُنَالِکَ وَانۡقَلَبُوۡا صٰغِرِیۡنَ وَاُلۡقِیَ السَّحَرَةُ سٰجِدِیۡنَ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ رَبِّ مُوۡسٰی وَهٰرُوۡنَ اِنَّمَا صَنَعُوۡا کَیۡدُ سٰحِرٍ وَلَا یُفۡلِحُ السَّاحِرُ حَیۡثُ اَتٰی **ایضاً** قول الجمیل میں شاہ ولی اللہ دہلوی نے لکھا ہے کہ تینتیس۳۳ آیتیں ہیں کہ جادو کے اثر کو دفع کرتی ہیں چار آیتیں سورہ بقر کی اول سے اور آیۃ الکرسی اور دو آیتیں اسکے بعد کی خالدون تک اور تین آیتیں سورہ بقر کی یعنی وَاِنۡ تُبۡدُوۡا مَا فِیۡۤ اَنۡفُسِکُمۡ سے آخر تک اور تین آیتیں سورہ اعراف کی اِنَّ رَبَّکُمُ سے مُحۡسِنِیۡنَ تک اور سورہ بنی اسرائیل کی پچھلی آیت یعنی قُلِ ادۡعُوا اللّٰهَ اَوِ ادۡعُوا الرَّحۡمٰنَ آخر تک اور دس آیتیں صافات کی اول سے لازب تک اور دو آیتیں سورہ رحمٰن کی یَا مَعۡشَرَ الۡجِنِّ سے تَنۡتَصِرَانِ تک اور آخر سورہ حشر لَوۡ اَنۡزَلۡنَا سے آخر تک اور دو آیتیں سورہ جن کی قُلۡ

نقش سورۂ فلق یہ ہے

۷۸۶

۲۱۵۰	۲۱۶۴	۲۱۶۱	۲۱۵۸
۲۱۶۲	۲۱۵۷	۲۱۵۱	۲۱۶۳
۲۱۵۶	۲۱۵۹	۲۱۶۶	۲۱۵۲
۲۱۶۵	۲۱۵۳	۲۱۵۵	۲۱۶۰

نقش سورۂ ناس یہ ہے

۷۸۶

۱۳۱۶	۱۳۳۰	۱۳۲۷	۱۳۲۳
۱۳۲۸	۱۳۲۲	۱۳۱۷	۱۳۲۹
۱۳۲۱	۱۳۲۵	۱۳۳۲	۱۳۱۸
۱۳۳۱	۱۳۱۹	۱۳۲۰	۱۳۲۶

ایضاً نقش سورہ معوذتین کو لکھ کر مسحور کے بازو پر باندھے نقش یہ ہے

۷۸۶

قل اعوذ	برب الفلق	من شر ما خلق	ومن شر
غاسق	اذا وقب	ومن	شر
النفثت	فی	العقد	ومن
شر	حاسد	اذا	حسد

۷۸۶

قل اعوذ برب الناس	ملک الناس	اله الناس	من شر الوسواس الخناس
ملک الناس	اله الناس	من شر الوسواس الخناس	الذی یوسوس
اله الناس	من شر الوسواس الخناس	الذی یوسوس	فی صدور الناس
من شر الوسواس الخناس	الذی یوسوس	فی صدور الناس	من الجنة والناس

ایضاً ان دونوں نقشوں کو چینی کی رکابی پر مشک و زعفران و گلاب سے لکھ کر دھو کر صبح و شام مسحور کو پلاوے ایک نقش یہ ہے

فَلَمَّاۤ اَلۡقَوۡا قَالَ مُوۡسٰی مَا جِئۡتُمۡ بِهِ السِّحۡرُ اِنَّ اللّٰهَ سَیُبۡطِلُهٗ

۶۶۷۷	۶۶۹۱	۶۶۸۷	۶۶۸۴
۶۶۸۸	۶۶۸۳	۶۶۷۸	۶۶۹۰
۶۶۸۲	۶۶۸۵	۶۶۹۳	۶۶۷۹
۶۶۹۲	۶۶۸۰	۶۶۸۱	۶۶۸۶

سٰحِرٍ وَلَا یُفۡلِحُ السَّاحِرُ حَیۡثُ اَتٰی

[illegible]

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُصۡلِحُ عَمَلَ الۡمُفۡسِدِیۡنَ

دوسرا نقش یہ ہے

فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ

كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى

۵ ۸۳۴۰	۱۰ ۸۳۴۵	۱۵ ۸۳۵۰	۴ ۸۳۳۹
۱۱ ۸۳۴۶	۸ ۸۳۴۳	۱ ۸۳۳۶	۱۴ ۸۳۴۹
۲ ۸۳۳۷	۱۳ ۸۳۴۸	۱۲ ۸۳۴۷	۷ ۸۳۴۲
۱۶ ۸۳۵۱	۳ ۸۳۳۸	۶ ۸۳۴۱	۹ ۸۳۴۴

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ

[illegible]

آسیب اور بلاؤں کا دفعیہ

آسیب زدہ مکان

اگر کسی مکان میں آسیب ہو یا مکان پر وحشت برستی ہو تو رات کو سوتے وقت اندر دیوار پر انگلی سے لکھدے۔ یا حضرت مخدوم شاہ بیناؒ۔ انشاء اللہ اس مکان میں خوف نہ معلوم ہوگا۔

جن اور بھوت کا اثر

اگر کسی شخص پر جن یا بھوت کا اثر ہو تو اس کے دونوں کانوں میں چہل کاف شریف گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے یہ عمل مجرّب ہے۔

آسیب زدہ کا مجرّب علاج

جس شخص پر جن یا بھوت یا چڑیل کا اثر ہو اس کے گلے میں یہ لکھ کر ڈال دے اور معہ بسم اللہ سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم کرے مجرّب ہے

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى اهوسا ناهُوما ابرهوما اهيًا اشر اهيًا

آسمانی بلاؤں کا دفعیہ

اگر کوئی شخص بلاؤں میں گھر جائے تو اس کو چاہیئے روزانہ نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد ایک سو ایک مرتبہ پڑھا کرے یَا دَافِعَ الْبَلِیَّاتِ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ مرتبہ۔

آسیب کو جلانے کا نقش

حسب ذیل نقش لکھ کر فلیتہ بنائیں اور میٹھے تیل کے چراغ میں روئی لپیٹ کر آسیب زدہ کے سامنے روشن کریں۔ آسیب جل جائیگا۔ نقش مکرم یہ ہے۔

ح ﴿ اا ج ﴿ اا ﴿ ج

یحق یا بدو یا تنکفیل

جن کا دفعیہ سورۂ جن کی پہلی چھ آیتیں پڑھ کر مریض پر دم کرے اور یہی آیتیں پانی پر دم کرکے مریض کے چہرے پر چھڑکے اور پلائے انشاء اللہ جن کا اثر زائل ہو جائیگا۔

بھوت پریت کو جلانے کا نقش

جس مرد یا عورت پر بھوت پریت کا اثر ہو یہ نقش لکھ کر اور موم جامہ میں کر کے

اِس کو گلے میں ڈال دے بحکم خدا خبیث روحوں کا اثر زائل ہو جائے گا۔ نقش یہ ہے

چاندی کی تختی پر یہ نقش اگر کندہ کرا کر بچوں کے گلے میں ڈال دیا جائے تو وہ نظر بد اور آسیب سے محفوظ رہتے ہیں ....

۴	۹	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

آسیب زدہ مکان ۔ اگر کسی مکان میں ارواحِ خبیثہ کا گزر ہو تو اسکے چاروں گوشوں میں اذان دینا مجرّب ہے

فرمودہ حضرت خواجہ محمد سلیمان چشتی تونسوی

سلسلۂ عالیہ نظامیہ کے مشہور بزرگ حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی قدس سرہٗ العزیز کے ایک مرید کی اہلیہ کو جِن کا خلل تھا اس کی والدہ نے حضرت کی خدمت میں عرض کیا۔ فرمایا کہ یا شیخ عبد القادر جیلانیؒ شیئاً للّٰہ تین تین مرتبہ مریضہ کے دونوں کانوں میں دم کریں اگر جِن کا اثر ہے تو دم کرنے سے زور زیادہ ہو گا اور اگر کوئی دوسرا مرض ہے تو شفا ہو جائے گی۔ اس کی والدہ نے اسی طرح کیا۔ مرض زیادہ تر ہوا اس نے خدمتِ اقدس میں حاضر ہو کر مریضہ کی حالت بیان کی۔ ارشاد فرمایا کہ سورۂ جن پڑھ کر مریضہ پر دم کریں چنانچہ سورۂ شریف کے پڑھنے سے جِن بھاگ گیا۔

اسمائے اصحاب کہف

حضرت اصحاب کہف کے اسمائے متبرکہ دفع آسیب و رفع بخار کیلئے مجرّب ہے حسب ذیل نام لکھ کر مریض کے گلے میں ڈالے یا پانی میں گھول کر پلائے
الٰہی بحرمت علیخیا کسلمینا کشفوطط تبلیرنس اذرقط یونس۔ کشاخط یونس ۔ یوانس یومین وکلبھم قطمیر۔

(ختم شد)